ٹیلیفون نمبر

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۲۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

تار کا پتہ الفضل قادیان

رجسٹرڈ ایل [illegible]

اللہ اکبر

# الفضل قادیان

روزنامہ

ایڈیٹر غلام نبی

قیمت ایک آنہ

The DAILY ALFAZL QADIAN.

قیمت سالانہ پیشگی اندرون ہند [illegible]

قیمت سالانہ پیشگی بیرون ہند [illegible]

جلد ۲۵ | ۱۷ شعبان سنہ ۱۳۵۶ھ | یوم شنبہ | مطابق ۲۳ اکتوبر سنہ ۱۹۳۷ء | نمبر ۲۴۷

## مدینۃ المسیح

قادیان ۲۱ اکتوبر۔ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو نزلہ اور کھانسی کی شدید تکلیف ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں:۔

خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب ناظر بیت المال لاہور تشریف لے گئے ہیں:۔

مولوی قمر الدین صاحب انسپکٹر نظارت تعلیم و تربیت تین ماہ جالندھر ڈویژن کی جماعتوں کا دورہ کرنے کے بعد واپس آگئے ہیں:۔

نظارت دعوت و تبلیغ کی طرف سے جناب شیخ محمد عمر صاحب سہارنپور اور لکھنؤ بسلسلہ تبلیغ بھیجے گئے:۔

آج عشاء کی نماز کے بعد زیر صدارت ماسٹر محمد ابراہیم صاحب بی اے طلباء مدرسہ احمدیہ و تعلیم الاسلام ہائی سکول کے درمیان "کیا مدارس کے طلباء کو ملکی سیاست میں حصہ لینا چاہئے۔ یا نہیں" کے موضوع پر مناظرہ ہوا۔ م م

## ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

### عیسائیوں کے سعادت مند لڑکے وحدہ لاشریک کو روتے ہوئے آملیں گے

"تم سن چکے ہو۔ کہ عیسائی اور رومی اور یہودی اور مجوسی دفتروں کی قدیم طبی کتابیں جو اب تک موجود ہیں۔ گواہی دے رہی ہیں۔ کہ یسوع کی چوٹوں کے لئے ایک مرہم طیار کیا گیا تھا۔ جس کا نام مرہم عیسےٰ ہے۔ جو اب تک قرابادینوں میں موجود ہے۔ نہیں کہہ سکتے۔ کہ وہ مرہم نبوت کے زمانہ سے پہلے بنایا ہوگا۔ کیونکہ یہ مرہم حواریوں نے طیار کیا تھا۔ اور نبوت سے پہلے حواری کہاں تھے۔ یہ بھی نہیں کہہ سکتے۔ کہ ان زخموں کا کوئی اور باعث ہوگا۔ نہ صلیب کیونکہ نبوت کے تین برس کے عرصہ میں کوئی اور ایسا واقعہ بجز صلیب ثابت نہیں ہو سکتا۔ اور اگر ایسا دعوےٰ ہو۔ تو بار ثبوت بذمہ مدعی ہے جائے شرم ہے۔ کہ یہ خدا اور یہ زخم اور یہ مرہم واقعی صحیح اور سچی حقیقتوں پر کہاں کوئی پردہ ڈال سکتا ہے۔ اور کون خدا کے ساتھ جنگ کر سکتا ہے ہمیشہ کے لئے حی و قیوم صرف وہ اکیلا خدا ہے۔ جو تجسیم اور تحیز سے پاک اور ازلی ابدی ہے اور جھوٹے خدا کے لئے اتنا ہی غنیمت ہے۔ کہ اس نے ایک ہزار نو سو برس تک اپنی خدائی کا سکہ چلا لیا۔ آگے یاد رکھو۔ کہ یہ جھوٹی خدائی بہت جلد ختم ہونے والی ہے۔ وہ دن آتے ہیں کہ عیسائیوں کے سعادت مند لڑکے سچے خدا کو پہچان لیں گے اور پرانے بچھڑے ہوئے وحدہ لاشریک کو روتے ہوئے آملیں گے یہ میں نہیں کہتا بلکہ وہ روح کہتا ہے۔ جو میرے اندر ہے جس قدر کوئی سچائی سے لڑ سکتا ہے۔ لڑے جس قدر کوئی مکر کر سکتا ہے بے شک کرے۔ لیکن آخر ایسا ہی ہوگا۔ یہ سہل بات ہے۔ کہ زمین و آسمان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# تحریک جدید اور جلسہ سالانہ

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کے قلم سے

(۱) دوستوں کو معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ اس سال تحریک جدید کا مستقل فنڈ قائم کرنے کی وجہ سے اس کی مالی حالت بہت کمزور ہو گئی ہے۔ اس ماہ میں اس کے اخراجات چلنے بھی مشکل نظر آ رہے ہیں۔ حالانکہ بہت سی رقوم قرض بھی لی گئی ہیں ؛

(۲) ابھی دوستوں کے ذمہ پچاس ہزار کے قریب رقم باقی ہے۔ حالانکہ اکتوبر آ گیا ہے۔ اور وعدوں کے سال کا اختتام قریب ہے ؛

(۳) اگر دوست اپنے گزشتہ اور اس سال کے وعدوں کو پورا کر دیں۔ تو اللہ تعالےٰ کے فضل سے سب کام بلا روک ٹوک ہو سکتے ہیں ؛

(۴) یہ تحریک کی پہلی قسط کا آخری سال ہے۔ اور اس میں دوستوں کو خاص نمونہ دکھانا چاہیئے۔ تا اللہ تعالےٰ آئندہ قربانیوں کی توفیق دے ؛

(۵) شائد دشمن ہماری کمزوریوں کو دیکھ کر پھر حملہ آور ہوا ہے۔ ہمارا فرض ہے کہ اسے بتا دیں۔ کہ اس کی امید وہم سے زیادہ نہیں ؛

(۶) کئی بڑی جماعتیں جیسے قادیان اور لاہور بہت پیچھے ہیں۔ میں انہیں خاص طور پر انکے فرائض کی طرف توجہ دلاتا ہوں۔ بڑی تعداد سے نہیں بلکہ قربانی سے ہوتی ہے۔ پس انہیں اپنی بڑائی کے قیام کے لئے بڑی قربانیاں دکھانی چاہئیں ؛

(۷) چونکہ بھولے ہوؤں کو یاد کرانا خاص ثواب کا موجب ہوتا ہے مخلص احباب کو چاہیئے کہ اپنے دوستوں کو ہوشیار کریں۔ اور وعدے پورے کرائیں۔ اس بارہ میں مرکزی دفتر جن احباب سے اعانت چاہے اس کی اعانت یقیناً ترقی درجات کا موجب ہو گی ؛

(۸) وقت کم ہے کام زیادہ ہے۔ پھر کیا معلوم دوسرا ثواب کا کام کرنے کی توفیق کسے ملے کسے نہ ملے۔ اس لئے آج ہی خدا کے دین کی حمایت کے لئے نکل کھڑے ہوں۔ کہ جو کام میں پہل کرتا ہے۔ خدا اس کے لئے ثواب میں پہل کرتا ہے ؛

(۹) جلسہ سالانہ کی تحریک ہو چکی ہے۔ کئی سالوں سے یہ فنڈ مقروض چلا آتا ہے۔ دوست اسکو کامیاب کرنے کی بھی کوشش کریں ؛

اے خدا تو ان کی مدد کر جو تیرے دین کی مدد کرتے ہیں ؛

خاکسار۔ مرزا محمود احمد۔ خلیفۃ المسیح۔ یکم اکتوبر ۱۹۳۷ء

## حضرت امیر المومنین کے متعلق اطلاع

بمبئی ۱۸ اکتوبر (بذریعہ ڈاک) حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو کل بوقت شام کچھ حرارت تھی۔ آج صبح نسبتاً طبیعت اچھی ہے حضور کے اہل بیت اور خدام خیریت سے ہیں ؛

## حصہ آمد کا روپیہ بھیجنے والوں سے گزارش

کئی بار اعلان کیا جا چکا ہے۔ کہ حصہ آمد یا حصہ جائداد کا روپیہ بھیجتے وقت نمبر وصیت ضرور لکھا جائے۔ لیکن روپیہ بھیجنے والے دوست اس کی قطعاً پروا نہیں کرتے۔ اس لئے اگر کوئی غلطی حساب میں واقع ہو جائے۔ تو اس کی ذمہ واری روپیہ بھیجنے والے پر ہو گی۔ دفتر ہذا اس کا ذمہ وار نہ ہو گا۔ سکرٹری بہشتی مقبرہ

## مولوی محمد نذیر صاحب مبلغ کہاں ہیں؟

مولوی محمد نذیر صاحب ملتانی چند یوم سے علاقہ ملتان اور بہاول پور کی طرف تبلیغی دورہ پر گئے ہوئے ہیں۔ مگر ان کی طرف سے کوئی رپورٹ نہیں آئی۔ نہ ہی نظارت کو یہ معلوم ہے کہ وہ آج کل کہاں ہیں۔ وہ جلد سے جلد اپنے پتہ سے مطلع کریں ؛
ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

## حاجیوں کی اطلاع کیلئے

اطلاع ملی ہے کہ میسرز ٹرنر ماریسن اینڈ کمپنی لمیٹڈ کا ایس ایس علوی نامی جہاز کے بمبئی سے براہ کراچی جدہ کے لئے روانہ ہونے کی آخری تاریخ ۲ نومبر ۳۷ء ہے۔ اس میں مندرجہ ذیل تعداد مسافروں کے لئے انتظام ہو گا۔
درجہ اول ۱۸۔ درجہ دوم ۲۰۔ ڈیک ۹۹۲۔ میزان ۱۰۳۰

ناظر بیت المال قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
قادیان دارالامان مورخہ ۷ شعبان ۱۳۵۶ھ

# حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی لاہور کی تقریر کے متعلق غلط فہمی

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے پچھلے دنوں حالات حاضرہ پر لاہور میں ایک تقریر فرمائی تھی۔ اور بعض ہندو اخبارات نے اس کی غلط رپورٹ شائع کی۔ اگرچہ اس کی تردید ہو چکی ہے۔ لیکن معلوم ہوتا ہے۔ بعض حلقوں میں ابھی تک اس کا وہی مفہوم نہ صرف سمجھا جا رہا ہے۔ بلکہ دوسروں کو سمجھایا۔ اور اس سے اپنے حق میں استدلال بھی کیا جا رہا ہے۔ چنانچہ حال میں مسلم لیگ کے خلاف ایک مضمون جو "محمد شوکت الہ آباد" کی طرف سے ہمارے پاس برائے اشاعت آیا ہے اور جو ہندو اخبارات میں "مولانا محمد شوکت" کے نام سے شائع ہوا ہے۔ اس میں یہ بیان کرتے ہوئے۔ کہ "مسلم لیگ میں ہے کون؟" لکھا ہے:-

"خلیفۂ قادیان نے اپنی لاہور کی تقریر میں اولی الامر (بقول مطابق اصل) کی تفسیر بیان فرمائی۔ اور کانگرس کی اطاعت و فرمانبرداری کو احمدی جماعت پر فرض اور لازم قرار دیا"

یہ سطور اس سلسلہ میں لکھی گئی ہیں۔ کہ اس وقت مسلمانوں کی کوئی قابل ذکر جماعت مسلم لیگ کے ساتھ نہیں ہے بلکہ سب کی سب کانگرس میں شریک ہو چکی ہیں۔ یا ہونے والی ہیں۔ چنانچہ لکھا ہے:-

"مسلم لیگ انہی پانچ بزرگوں کی جماعت معلوم پڑتی ہے۔ جن میں دو عدد نائٹ ہیں۔ دو عدد مولانا۔ اور توازن کو برقرار رکھنے کے لئے ایک غیر جانبدار شخص کی حیثیت سے مسٹر جناح"

قطع نظر اس سے کہ مسلم لیگ کی اس وقت کیا پوزیشن ہے۔ اور وہ ایسے نازک حالات میں بھی تمام مسلمانوں کو سیاسی اور ملکی امور کے متعلق متحد کرنے کی اہمیت سمجھتی ہے یا نہیں ہم یہ کہدینا ضروری سمجھتے ہیں۔ کہ مسلم لیگ کے خلاف بیان شائع کرنے والے نے حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالےٰ کی طرف جو الفاظ منسوب کئے ہیں۔ وہ قطعاً درست نہیں ہیں حضور کی اس تقریر میں آیت اولی الامر منکم کا تو ذکر تک نہیں آیا۔ کجا یہ کہ اس کی تفسیر بیان فرمائی اور نہ آپ نے کانگرس کی اطاعت و فرمانبرداری جماعت احمدیہ پر فرض اور لازم قرار دی۔ بلکہ اس کی بجائے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے کانگرس کو یہ تلقین فرمائی۔ کہ جن صوبوں میں اس کی وزارتیں قائم ہو چکی ہیں۔ وہاں اسے اقلیتوں اور خصوصاً مسلمانوں کے متعلق اپنی خیر خواہی اور رواداری کا ایسا عملی ثبوت پیش کرنا چاہیئے۔ جو مسلمانوں میں اس کے متعلق پیدا شدہ بے اعتمادی کو دور کر سکے۔

اس میں شک نہیں۔ کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالےٰ ہندو مسلم اتحاد کے بے حد خواہاں ہیں۔ اور اس کے لئے ہر موقعہ پر کوشش بھی فرماتے چلے آ رہے ہیں۔ نیز آپ کی نگاہ میں کانگرس کی ان قربانیوں کی بھی بڑی قدر ہے۔ جو اس نے ملک کی خاطر کیں۔ اور ان کا کئی بار تعریفی رنگ میں ذکر بھی فرما چکے ہیں۔ لیکن اس میں بھی کوئی شبہ نہیں کہ آپ کے نزدیک۔ ہندو مسلم اتحاد اس وقت تک ممکن نہیں۔ جب تک اکثریت عملی طور پر اقلیت کو اپنی خیر خواہی اور ہمدردی کا قائل نہ کر دے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ آپ کئی بار کانگرس کو اس طرف توجہ دلا چکے ہیں۔ اور حال میں پھر توجہ دلائی ہے۔ اگر کانگرس یہ منظور کر لے۔ اور نہ صرف زبانی بلکہ عملی طور پر اس میں معروف ہو جائے۔ تو یقیناً مسلمانوں میں اسے بہت بڑی کامیابی حاصل ہو سکتی ہے اور کوئی ہمدرد اور خیر خواہ وطن اپنی خدمات اس کے سامنے پیش کرنے سے دریغ نہیں کرے گا۔ لیکن مصیبت یہی ہے۔ کہ کانگرس اس طرف متوجہ نہیں ہوتی۔ اور ہندوستان کے سات صوبوں میں کانگرسی وزارتیں قائم کر لینے کی وجہ سے اسے جو موقعہ ملا ہے۔ اس سے نہ صرف ہندو مسلم اتحاد کے قیام کے لئے فائدہ نہیں اٹھا رہی۔ بلکہ اسے نقصان رساں بنا رہی ہے۔ کاش! کانگرس کے وہ کارکن جو مسلمان کہلاتے۔ اور مسلمانوں کی خیر خواہی کا دم بھرتے ہیں۔ اسے بتائیں۔ کہ وہ مسلمانوں کے ساتھ لطف و مہربانی سے پیش آئے۔ اور اگر یہ نہیں کر سکتی۔ تو کم از کم انصاف تو قائم کرے۔

ہمیں مولانا محمد شوکت صاحب کے متعلق معلوم نہیں۔ کہ کون صاحب ہیں؟ اور ان کے حالات کیا ہیں؟ تاہم ہمیں افسوس ہے۔ کہ انہوں نے حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالےٰ کی طرف ایسے الفاظ منسوب کئے ہیں جنہیں اسلام سے معمولی واقفیت رکھنے والا بھی استعمال نہیں کر سکتا۔ اسلام میں فرض اس چیز کو قرار دیا جاتا ہے جس پر عمل نہ کرنا کسی صورت میں بھی قابل درگزر نہ ہو۔ اور عمل نہ کرنے والا مذہب کے رو سے مجرم قرار پائے۔ اس صورت میں کس طرح ہو سکتا ہے۔ کہ ایک مذہبی جماعت کا امام کانگرس کی اطاعت اور فرمانبرداری کو جماعت کے لئے فرض اور لازم قرار دے دے۔ کانگرس اگر مسلمانوں کا تعاون چاہتی ہے۔ تو اس کے لئے ضروری ہے۔ کہ مسلمانوں کو مطمئن کرے۔ ورنہ اگر جمہور مسلمانان ہند کانگرس کے ہاتھوں نالاں ہوں۔ تو پھر کانگرس کے مسلمان کارکنوں کو اسی نظر سے دیکھا جائے گا۔ جس نظر سے قومی غداروں اور ملت فروشوں کو دیکھا جاتا ہے۔

## فلسطین میں عربوں پر تشدد

امن و سکون کے قیام کے لئے ہر حکومت کا فرض ہے۔ کہ امن شکن کارروائیوں کا انسداد کرے۔ اور جو لوگ مجرم ثابت ہوں۔ انہیں سزا دے۔ لیکن یہ قطعاً جائز نہیں۔ کہ کسی خلاف قانون واقعہ کی پاداش میں ایسا طریق عمل اختیار کیا جائے۔ جس میں مجرم اور غیر مجرم کی کوئی تمیز نہ ہو سکے۔

آج کل فلسطین کے متعلق جو خبریں آ رہی ہیں۔ ان سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ حکومت نے وہاں یہی طریق اختیار کر رکھا ہے۔ چنانچہ وہ عرب رہنما جو نہ صرف آج تک کسی قسم کے تشدد کے مرتکب نہیں ہوئے بلکہ نوجوانوں کو قانون شکنی سے روکتے رہے ہیں۔ جلاوطنی کے مصائب جھیلنے پر مجبور کئے جا رہے ہیں۔ پھر یہی نہیں۔ بلکہ تازہ اطلاعات سے ظاہر ہے کہ ۱۵ اکتوبر کو جس جگہ ٹرین کو تباہ کرنے کی کوشش کی گئی تھی۔ وہاں کے دو نواحی دیہات کو بارود سے اڑا دیا گیا ہے۔ اہالی سدا کو ۲۴ گھنٹوں میں سے صرف دو گھنٹے گھروں سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# اسرارِ فطرت اور انسانی عقل کی درماندگی

## کائنات میں آغازِ حیات کے متعلق فلسفیوں کے ڈھکوسلے

کائناتِ عالم اپنے اندر علوم و اسرار کا ایک غیر محدود خزانہ لئے ہوئے ہے۔ قدرت کے ان اسرار و رموز کے عقدے حل کرنے کے لئے انسانی عقل نے بہتیرے ہاتھ پاؤں مارے۔ لیکن کائنات ارضی و سماوی کا یہ قلعہ۔ علم اور سائنس کی اس قدر ترقی اور مفکرین و مبصرین کی انتہائی کوششوں کے باوجود ابھی تک سر نہیں ہو سکا۔ یہ ایک سربستہ راز ہے اور رہے گا۔ یہ ایک ایسا عقدہ ہے جسے انسانی ناخن تدبر نہ پہلے کھول سکا۔ اور نہ آج کھول سکتا ہے۔ اور نہ کبھی کھول سکے گا۔ انسان ایک وقت میں ہزار کد و کاوش اور لاکھ تحقیق و تفحص کے بعد ایک نظریہ قائم کرتے ہیں۔ انہیں اپنے اس نظریہ کی صحت پر اس قدر یقین ہوتا ہے کہ شائد اتنا یقین اپنی ہستی پر بھی نہ ہو۔ لیکن اس کے بعد دریائے علم و فکر کا ایک اور غواص اٹھتا ہے۔ وہ اول الذکر فلسفی کے نظریہ کو اپنی نئی تحقیق کی بنا پر پانی کے اس بلبلہ کی طرح پھوڑ ڈالتا ہے۔ جس کی کچھ بھی حقیقت نہیں ہوتی۔ اور جس کی ساری زندگی ہوا کے ایک نہایت ہی ہلکے جھونکے کے رحم پر منحصر ہوتی ہے۔ پہلے نظریہ کے کھنڈرات پر ایک نیا نظریہ قائم کیا جاتا ہے۔ پہلے اصول و قواعد کی تباہ شدہ بنیادوں پر نئے اصول و قواعد بنائے جاتے ہیں۔ لیکن زیادہ عرصہ نہیں گزرتا۔ کہ وہ نو تعمیر شدہ عمارت بھی اسی طرح ہوا میں اڑتی نظر آتی ہے۔ جس طرح تیز آندھی کے سامنے خس و خاشاک ؛

نیوٹن اپنے زمانہ کا ایک بہترین سائنسدان اور ماہر علم الھیئت تھا۔ اس نے اڑھائی سو سال قبل جو تھیوریاں قائم کیں۔ آج آئن سٹائن انہیں غلط اور بے بنیاد قرار دے رہا ہے۔ آئن سٹائن زمانہ حاضرہ کا بہترین سائنسدان تصور کیا جاتا ہے۔ لیکن قدرت کی ستم ظریفی دیکھئے اس کی زندگی میں ہی ایسے لوگ پیدا ہو گئے ہیں۔ جو اس کی قائم کردہ تھیوریوں کو غلط ثابت کر رہے اور دلائل و شواہد کی بنا پر ان کا مضحکہ اڑا رہے ہیں غرض ایک قانون بنتا ہے اور بگڑتا ہے۔ ایک تھیوری قائم ہوتی ہے۔ اور معدوم ہو جاتی ہے۔ ایک نظریہ مرتب کیا جاتا ہے۔ اور غلط ثابت ہو جاتا ہے ایک اصل تعمیر کیا جاتا ہے۔ اور باطل کر دیا جاتا ہے۔ لیکن بایں ہمہ انسان کا جوشِ تحقیق و تدقیق کم نہیں ہوتا۔ جس کی وجہ یہ ہے۔ کہ مخفی خزائن الارض و السماء کا علم حاصل کرنے کی تڑپ انسانی فطرت میں ودیعت کر دی گئی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ انتہائی ناکامیوں اور مایوسیوں کے باوجود انسانی ذہن کے جذبہ تحقیق و تفحص میں نہ صرف کوئی کمی پیدا نہیں ہوتی۔ بلکہ وہ اور زیادہ تیز ہوتا جاتا ہے۔ یہ جذبہ اپنی ذات میں مفید بھی ہے۔ لیکن اس کے نتائج کو مفید بنانا انسان کے اپنے ہاتھ میں ہے چنانچہ ایجادات کا صحیح استعمال انہیں فائدہ بخش اور غلط استعمال انہیں مضر بنا دیتا ہے۔ لیکن انسان کے ذوق علم و نظر اور شوق تحقیق کا ایک بہت بڑا معنوی فائدہ ایک اہل نظر کے نزدیک یہ ہے۔ کہ انسانی مساعی کو دیکھ کر انسانی عقل و ذہن کی درماندگی اور خدا تعالےٰ کی ربوبیتوں کے خزانہ کی وسعت اور اس کی قوتوں اور انعامات کے بحر بے کراں کی پہنائیوں کا نقشہ اس کی نظروں کے سامنے کھنچ جاتا ہے ؛

مثال کے طور پر زمین پر کائنات حیات کے آغاز کے متعلق بہت سے فلسفیوں اور ماہرین علم الفلک نے قیاس آرائیاں کی ہیں۔ لیکن وہ ڈھکوسلوں سے زیادہ کچھ حقیقت نہیں رکھتیں ہر شخص کا نظریہ دوسرے کے نظریہ کا نقیض اور ہر ایک کی تحقیق دوسرے کی تحقیق کے مخالف ہے۔ آج ہم اسی بحث کو مجملاً یہاں بیان کرتے ہیں۔ اور اگر اللہ تعالےٰ نے توفیق دی۔ تو اس قسم کا مذاکرہ علمیہ گاہے بگاہے الفضل کے کالموں میں جاری رکھا جائے گا۔

کائنات ارضی پر مخلوقات کا آغاز بہت قدیم سے ہے۔ لیکن ماہرین طبقات الارض کا اندازہ دس کروڑ سال ہے۔ اور ان کے اس اندازہ کی بناء ظنون اور قیاسات پر ہے۔ زمین بھی جیسا کہ ماہرین اسٹرونومی کہتے ہیں اجرام فلکی میں سے ہے۔ اور نظام شمسی میں داخل ہے۔ سورج اس نظام کا نقطۂ مرکزی ہے۔ اور باقی تمام ستارے اس کے گرد گھومتے ہیں۔ یہ ستارے سورج سے لاکھوں میل دور ہیں۔ چنانچہ ذیل میں وہ قیاسی فاصلہ دیا جاتا ہے۔ جو ان ستاروں اور سورج کے درمیان بیان کیا جاتا ہے۔

| | |
|---|---|
| نیپتون | ۱۱۵ . . . . . . . . میل |
| زحل | ۵۵۵ . . . . . . " |
| مشتری | ۱۹۲ . . . . . . " |
| مریخ | ۵۶ . . . . . . " |
| زمین | ۳۸ . . . . . . " |
| زہرہ | ۲۶ . . . . . . میل |
| عطارد | ۱۴ . . . . . . " |

ماہرین علم الھیئت کے نزدیک یہ تمام اجرام (Planets) اور آفتاب دھاتوں چٹانوں اور گیسوں کے مرکب ہیں۔ آفتاب ان تمام ستاروں سے بڑا ہے۔ اور ایک مرکزی اور مستقل حیثیت رکھتا ہے۔ زمین کا قطر سورج کے قطر کے مقابلہ میں $\frac{1}{108}$ ہے۔ اور زمین کا حجم اس کے حجم کے مقابلہ میں $\frac{1}{1280000}$ ہے۔ مشتری زمین سے بہت بڑا ہے۔ لیکن اس کا قطر بھی آفتاب کے قطر کا $\frac{1}{15}$ ہے۔ ماہرین علم الفلک نے ستاروں اور سورج کے وزن کا بھی اندازہ لگایا ہے۔ چنانچہ بعض کے نزدیک سورج تمام ستاروں کے مجموعی وزن سے بھی سات سو گن زیادہ وزنی ہے۔

سورج اور ستاروں کے معرض وجود میں آنے کے متعلق جرمنی فلاسفر کانٹ اور فرانسیسی ماہر ریاضی مارکوئی دی لاپلاس کا یہ نظریہ ہے۔ کہ ابتداء میں تمام نظام شمسی نہایت گرم گیس کا ایک بہت بڑا ٹکڑہ تھا۔ یہ ٹکڑہ کسی وجہ سے خود بخود اپنے گرد گھومنے لگا۔ اس کی اس حرکت سے اس کے ارد گرد حلقے پیدا ہونے شروع ہو گئے پھر ان کے مرکز میں کثافت اور انجماد پیدا ہو گیا۔ اس مرکزی کثافت اور انجماد نے رفتہ رفتہ ٹھوس ہو کر آفتاب کی شکل اختیار کر لی۔ پھر گردشی حلقوں کے باعث ان دوسرے حلقوں کے اندر بھی حلقے پیدا ہو گئے۔ اور ان میں بھی کثافت و انجماد کی کیفیت پیدا ہو گئی۔ غرض اس طرح بتدریج کئی ایک کرّے بن گئے۔ اس وقت یہ تمام کرّے آتشی کرّے تھے۔ لیکن بعد میں ٹھنڈے ہو کر انہوں نے وہ شکل اختیار کر لی جو اس وقت ہے زمین بھی مرکز سے جدا ہونے والے حلقوں میں سے ایک حلقہ تھا۔ پہلے وہ بھی آگ تھا لیکن آہستہ آہستہ ٹھنڈا ہونا شروع ہو گیا۔ اور بالآخر اس کی وہ صورت بن گئی۔ جو ہم دیکھتے ہیں۔ زمین کے معرض وجود میں آنے کی کیفیت جو ایک ڈھکوسلے سے زیادہ کچھ حقیقت نہیں رکھتی یہ ہے اب ذی روح مخلوق کے آغاز کے نظریات بھی سن لیجئے

113

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آغازِ حیات کے متعلق ابتدا میں دو نظریے قائم کئے گئے۔ ایک گروہ اس بات کا قائل تھا۔ کہ غیر جاندار چیزوں سے جاندار چیزیں پیدا نہیں ہو سکتیں لیکن دوسرے گروہ کا نظریہ یہ تھا کہ غیر ذی رُوح چیزوں سے ذی رُوح چیزیں پیدا ہو سکتی ہیں۔ مثلاً وُہ سمجھتے تھے۔ کہ کیڑے مکوڑے مٹی اور پانی سے پیدا ہوتے ہیں۔ مینڈکوں کے بچے بارش اور زمین کے اتصال سے پیدا ہوتے ہیں۔ مکھیاں اور مچھر گندگی وغیرہ سے پیدا ہوتے ہیں۔ انہوں نے اعلان کیا۔ کہ ایک خاص قسم کے جاندار مردہ پتیوں کے رس سے پیدا ہوتے ہیں۔ لیکن اس کے برعکس بعض محققین علم الحیات نے اعلان کیا۔ کہ اگر ہم پتیوں سے ان سیّال مادوں کو گرم کریں۔ اور ان کا ان جراثیم سے اتصال نہ ہونے دیں جو ہوا میں ہیں۔ تو ان میں سے کبھی کوئی جاندار پیدا نہ ہوں گے۔ چنانچہ ان کا عقیدہ ہے۔ کہ جاندار ہوا کے جراثیم سے پیدا ہوتے ہیں۔

اسی طرح بعض ماہرین علم الحیات جمادات سے زندگی کے آغاز کو تصور کرتے ہیں۔ بعض کہتے ہیں۔ کہ وُہ خود بخود معرضِ وجود میں آگئی۔ بعض کا خیال ہے کہ زندگی ازلی و قدیم ہے۔ اور زندگی زمین پر اس وقت بھی تھی۔ جبکہ وُہ ایک آتشی کرہ تھا۔ القصہ نظریات کا ایک طومار ہے۔ تھیوریوں کا ایک گورکھ دھندا ہے۔ جس سے باہر نکلنے کے لئے کوئی راستہ نہیں۔ اور جو معاملہ کو سلجھانے کی بجائے اور زیادہ اُلجھا رہی ہیں۔ خود محققین میں اختلاف ہے۔ ایک کے نزدیک دوسرے کی تحقیق بالکل لغو۔ بالکل غلط اور بالکل غیر معقول ہے۔ اور کہنا پڑتا ہے۔ کہ آج سے تیرہ سو برس قبل اس ضمن میں زبان حق نے جو یہ کہا۔ کہ یسئلونک عن الروح قل الروح من امر ربی۔ دُنیا آج بھی اتنا ہی جانتی ہے۔ اس سے زیادہ کچھ نہیں جانتی۔ اور ما اوتیتم من العلم الا قلیلاً کا قانون عقل انسانی پر بدستور جاری و متسلط ہے۔

# اندرونی و بیرونی معاندین جماعت احمدیہ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے

مُخرجین کا جماعت سے اخراج ان کے اپنے اعمال کا نتیجہ تھا۔ اور ان کے باغیانہ رویہ کے خلاف جماعت نے جس اخلاص کا اظہار کیا۔ وُہ بالکل برمحل ہے مخرجین کے وُہ الزامات جو انہوں نے جماعت احمدیہ کی بزرگ ہستیوں کو بدنام کرنے کے لئے اور نظام سلسلہ کو برباد کرنے کے لئے گھڑے گئے۔ بالکل فضول اور بے معنی ہیں۔ اور ہم ان کی کسی بات پر کان دھرنے کے لئے تیار نہیں۔ انہیں معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ وُہ غیر احمدیوں کو آسانی سے دھوکہ دے سکتے ہیں۔ اور انہیں احمدیت کی تخریب کے لئے اپنے ساتھ شامل کرنے میں کامیاب بھی ہو سکتے ہیں۔ مگر جماعت احمدیہ کے صاف دل اور صاف گو لوگوں کو ہرگز اپنے دام میں نہیں پھانس سکتے۔ جن کی دور اندیشی اور سیاست دانی سے وُہ خود بھی اچھی طرح واقف ہیں۔

جماعت کی نظروں میں مخرجین کی اب کچھ بھی وقعت نہیں۔ وُہ جماعت سے الگ ہو چکے ہیں۔ اور دشمنانِ احمدیت سے ساز باز کرکے اور بھی مورد ملامت بن چکے ہیں۔ انہوں نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی ذات مبارک پر ناجائز حملے کرکے اپنی ذلت و رسوائی کے خود سامان پیدا کئے۔ انہوں نے جماعت کے لوگوں کو دہریہ کہا۔ اور دیگر کئی قسم کے اتہامات لگا کر اپنی سیاہ دلی کا ثبوت دیا۔ ان کو معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ جو الزام بھی وُہ خلیفۂ وقت پر لگاتے ہیں۔ وُہ الزام صرف ایک شخص پر نہیں۔ بلکہ تمام جماعت اپنے اوپر سمجھتی ہے۔ کیونکہ تمام جماعت حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی بیعت میں شامل ہے۔ اور سب اپنا جان و مال اس جلیل القدر خلیفہ کے ہاتھ بیچ چکے ہیں۔ خلیفہ کے وجود میں تمام جماعت کا وجود شامل ہے۔ اور خلیفہ کی آواز تمام جماعت کی آواز ہے۔ اس لئے جو کچھ بھی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اپنی زبان مبارک سے ارشاد فرمائیں۔ وُہ تمام جماعت کے لئے قابل تسلیم و قابل تعمیل ہے۔

اب کیا کوئی عقلمند جماعت کے لاکھوں نفوس کے متفقہ اکے مقابلہ میں چند مفسدہ پردازوں کی بے تکی باتوں کو کوئی وقعت دے سکتا ہے۔ ہرگز نہیں۔ ہم حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ کی ذات مبارک پر کسی قسم کے خفیف سے خفیف حملہ کو بھی برداشت نہیں کر سکتے۔ اور نہ ہی کسی دُشمن کی یاوہ گوئیوں کو سُننے کے لئے تیار ہیں۔ اگر کسی کو وہم ہے۔ کہ وُہ اپنے اخبار میں مضامین شائع کرکے یا اشتہار بازیوں سے جماعت کا کچھ بگاڑ سکے گا۔ تو یقیناً اسے ہوش کی دوا لینی چاہیئے۔ اور اسے اپنا وقت ایک مقدس جماعت کے نظام کو برباد کرنے کی کوشش میں خرچ کرنے کی بجائے کسی اور شغل میں گزارنا چاہیئے۔

میں حیران ہوں۔ کہ ان شورش پسندوں نے ہمیں کیا سمجھ رکھا ہے اور کس اندازہ کی بنا پر ایڑی چوٹی کا زور لگا رہے ہیں۔ وُہ جماعت جس نے خدا کے فضل و کرم سے مشرق و مغرب۔ شمال و جنوب کے لوگوں کو اسلام کی آغوش میں لانے کا تہیہ کر رکھا ہے۔ وُہ جماعت جو کامیابی سے ہر ملک میں خدمت اسلام میں مصروف ہے۔ اور جس کی بلند حوصلگی اور وسعت نظر کا مقابلہ بڑی سے بڑی طاقتیں بھی نہیں کر سکتیں۔ وُہ جماعت جو حضرت مسیح الموعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت کا پرچم ہر خطۂ زمین پر لہرانے کے لئے بیتاب و کوشاں ہے وہ جماعت جس کا محافظ و ناصر خود اللہ جل شانہٗ ہے۔ اور جس کی تائید میں وُہ آج بھی ہر ملک میں ہزاروں نشانات دکھا رہا ہے۔ وُہ جماعت جو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی ہر آواز پر ہر وقت لبیک کہنے کے لئے تیار ہے۔ اور آپ کے ایک معمولی اشارہ پر اپنی جان اور مال قربان کرنا فخر تصور کرتی ہے کیا ایسی جماعت کے نظام کو برباد کرنا کوئی آسان کام ہے۔ کہ چند اشتہار باز اور مضمون نگار کامیاب ہو جائیں گے۔ کیا وُہ انسانیت سے اس قدر دُور ہو چکے ہیں۔ کہ انہیں جماعت کے لاکھوں نفوس کے جذبات کا کچھ خیال نہیں۔ کیا انہیں ذرا بھی خوفِ خدا محسوس نہیں ہوتا۔ کہ اپنی ناجائز حرکات سے جماعت کی عزت و آبرو پر تبر چلا رہے ہیں کیا انہیں معلوم نہیں۔ کہ وہ کثیر التعداد احمدیوں کے دلوں کو بُری طرح مجروح کرنے میں مشغول ہیں۔

میں نے کافی عرصہ فوج میں گزارا ہے۔ اور جو شخص بھی فوج میں رہ چکا ہو۔ اسے اچھی طرح معلوم ہوگا۔ بلکہ یہ تو ہر کوئی جانتا ہے۔ کہ نظام کے قیام کے لئے ڈسپلن کی کس قدر ضرورت ہوتی ہے۔ ڈسپلن کے بغیر کسی جماعت کا نظام قائم نہیں رہ سکتا۔ کسی فورس کی قابلیت کا اندازہ زیادہ تر اس کے ڈسپلن ہی کو دیکھ کر لگایا جاتا ہے۔ ڈسپلن کیا ہے؟ اپنے اعلےٰ افسر کا حکم بغیر حیل و حجت ماننا۔ اور ایک جماعت کا ممبر ہونے کی حیثیت سے اس جماعت کی عزت و روایات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہر وجہ قانون کی حد کے اندر رہ کر اپنے فرائض جانفشانی سے سرانجام دینا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر ترقی کرنے والی قوم کے لئے ڈسپلن نہائت ضروری چیز ہے۔ لہٰذا ہر احمدی کا فرض ہے کہ وہ روزمرہ کے کام میں ڈسپلن کو مدنظر رکھے۔ اور ہر وہ حکم جو خدا تعالیٰ کے قائم کردہ خلیفہ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طرف سے یا ان کے مقرر کردہ کسی کارکن کی طرف سے ملے۔ اس پر فراخدلی سے عمل کرے۔ یقیناً اس میں ہماری ترقی کا راز مضمر ہے۔ اور اگر ہمیں خواہش ہے اور یقیناً ہے۔ کہ بحیثیت جماعت دنیا کی راہ نمائی کریں۔ تو ہمیں ڈسپلن کا اعلےٰ نمونہ قائم کرنا چاہیئے۔ سلسلہ کی ترقی یا اس کے وقار کے قیام میں اگر اپنے ذاتی مفادات اور خواہشات رکاوٹ ڈالیں تو انہیں بخوشی ترک کر دینا چاہیئے جو شخص قوم کی خاطر اپنے ذاتی جذبات وغیرہ کی قربانی کرتا ہے۔ اس کی قربانی ضائع نہیں جاتی۔ اللہ تعالےٰ اس کے موض میں اسے اور اس کی اولاد کو اس دنیا میں بلند درجات عطا کرتا ہے۔ اور اگر وہ مومن ہے۔ تو آخرت میں بھی اس کے لئے بلند درجات مقدر ہیں۔ قوم سے بغاوت کرنے والے اور قوم کے لئے قربانی کرنے والے میں ایک یہ بھی فرق ہے۔ کہ باغی اپنے اعمال سے ایسا ماحول پیدا کرتا ہے۔ جس میں رہ کر وہ اور اس کے لواحقین بہت سی نیکیوں سے محروم ہو جاتے ہیں۔ مگر قربانی کرنے والا ایسا ماحول پیدا کرتا ہے۔ جس میں رہ کر وہ اور اس کی آل و اولاد اور اس کے دیگر تعلقدار بہت سی نیکیوں میں حصہ لے سکتے ہیں۔ اور اس طرح دنیوی اور اخروی انعامات کے دروازے ان کے لئے کھولے جاتے ہیں۔ پس ہمیں ہر وقت توبہ و استغفار کرنا چاہیئے اور تقوےٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے ہر ایسی چھوٹی سے چھوٹی بات سے بھی پرہیز کرنا چاہیئے جو ہمیں بغاوت یا سرکشی کی طرف لے جانے والی ہو۔ و آخر دعوٰنا ان الحمد للہ رب العالمین والعاقبۃ للمتقین والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسولہ الکریم وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود وعلیٰ الہ ...

# کیا خلیفہ سے اختلاف رکھنا اسلامی اصل ہے؟

## امیر غیر مبایعین کا مضحکہ خیز نظریہ

کچھ عرصہ ہوا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ناکام و نامراد حریف اہل پیغام کو "جہنم کی چلتی پھرتی آگ" کا جو جامع خطاب دیا تھا آج بھی ان کا ہر چھوٹا بڑا اور امیر غریب جماعت احمدیہ کے متعلق اپنی ہر حرکت اور سکون سے اس کا مصداق ثابت ہو رہا ہے:

### امیر غیر مبایعین کا رونا

دوسروں کا تو کہنا ہی کیا ہے۔ خود "حضرت امیر" کے جنہیں پچھلے دنوں "امیر المومنین" بنانے کی تگ و دو شروع کی گئی تھی۔ "ارشاداتِ عالیہ" کے مطالعہ سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے۔ کہ ان کے سینہ میں بغض و عناد کی کبھی نہ بجھنے والی آگ بھڑک رہی ہے۔ اور ان کی زبان و قلم آتش فشاں پہاڑ کے لاوے کی طرح آگ کے انگارے اگل رہی ہے۔ یہ صاحب ان دنوں اس غم میں گھلے جا رہے ہیں۔ کہ قادیانی جماعت حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے احکام کو بلا چون و چرا کیوں تسلیم کرتی ہے۔ اور کیوں انہیں قرآن کریم اور حدیث کے مطابق پرکھ کر نہیں دیکھتی۔ چنانچہ لکھا ہے۔ "ہمیں قادیانی جماعت پر افسوس آتا ہے۔ اس کی آنکھوں پر کچھ ایسا پردہ پڑا ہوا ہے۔ کہ وہ ان (خلیفہ کی) تمام باتوں کو بلا سوچے سمجھے قبول کرتی چلی جاتی ہے" (پیغام ۱۱ اکتوبر ۱۹۳۷ء) پھر لکھا ہے۔ "افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے۔ کہ اسی قادیان میں جہاں امام وقت نے یہ تعلیم دی تھی۔ کہ ہر شخص قرآن کریم کو مقدم کرے۔ اب وہاں یہ تعلیم دی جا رہی ہے۔ کہ ہر شخص قرآن کریم کے ان معانی اور تفسیر کو مقدم کرے جو اپنے ہاتھوں سے بنایا ہوا خلیفہ صحیح یا غلط کر دے۔"

"قادیان سے خلافت کے راگ تو بہت گائے جاتے ہیں۔ لیکن یہ کوئی نہیں دیکھتا۔ کہ گزشتہ خلیفوں سے کوئی نسبت بھی ہے یا نہیں۔"

یہ تو صرف ایک پرچہ کے چند اقتباسات ہیں۔ دراصل ہر پرچہ میں حضرت امیر کی طرف سے یہی رونا رویا جاتا ہے۔ کہ جماعت احمدیہ کیوں اپنے خلیفہ کی ہر بات کو تسلیم کرتی ہے۔ اور اسے اندھی تقلید قرار دے کر کہا جاتا ہے۔ کہ یہ اسلامی خلافت کے اصول کے منافی ہے۔

### اسلامی خلافت کا اصل کیا ہے

جناب مولوی محمد علی صاحب کی ان تحریرات کو پڑھ کر عقل دنگ رہ جاتی ہے۔ کہ انسان کو بغض کس طرح اندھا کر دیتا۔ اور ایسی ایسی باتیں اس کے موہنہ سے نکلوا دیتا ہے۔ جو ایک بچہ کے نزدیک بھی مضحکہ خیز ہوتی ہیں۔ مولوی صاحب ازراہ نوازش بتائیں کہ اسلامی خلافت کا اصل کیا یہ ہے۔ کہ جو کچھ خلیفہ کہے اس کے الٹ کیا جائے۔ اور جس راہ پر وہ چلائے اس کے خلاف چلا جائے۔ کیا خلافتِ راشدہ میں صحابہ کرام یہی کیا کرتے تھے۔ کہ خلیفہ مشرق کو چلائے تو وہ مغرب کو چلیں وہ روم پر فوج کشی کا حکم دے۔ تو وہ ایران پر چڑھائی کر دیں۔ مولوی صاحب خدارا غور کریں۔ وہ کیسی نامعقول باتیں اسلام کی طرف منسوب کر رہے ہیں۔ کیا یہ بھی کوئی خلافت ہے۔ کہ خلیفہ قرآنی آئت سے ایک استدلال کر کے جماعت کو ایک خاص راستہ پر چلنے کی تلقین کرے۔ مگر افراد جماعت میں سے ہر شخص اس آئت کے اپنے اپنے مذاق کے مطابق معنے کر کے خلیفہ کے مقابل پر ایک محاذ قائم کرے۔ اور کہے کہ خلیفہ کے پیشکردہ معنے غلط ہیں۔ قرآن کی آئت مذکورہ کے وہ معنے صحیح ہیں۔ جو میں پیش کرتا ہوں۔ مولوی صاحب خدارا انصاف سے کام لیں۔ کیا یہ طریق قابلِ عمل ہے۔

### ناقابلِ عمل طریق

خلافت تو ایک بلند مقام ہے کیا عام دنیاوی کاموں میں بھی یہ اصول قابلِ عمل ہے۔ ذرا سوچئے تو سہی کہ میدان کارزار میں ایک فوج نبرد آزما ہے۔ اس وقت سالارِ جیش کے ہر حکم کو اگر آپ کے پیش کردہ اسلامی اصل کے ماتحت دیکھا جائے تو کیا کام چل سکتا ہے۔ کسی خاندان میں کسی سکول میں کسی بورڈنگ میں کسی دفتر میں کسی انجمن میں یہ اصول قابل عمل ہو سکتا ہے۔ اور آپ اسے نافذ کر کے کام چلا سکتے ہیں کیا ہی عجیب بات ہے۔ کہ جو اصول عام دنیوی اداروں میں بھی قابل عمل نہیں۔ امیر غیر مبایعین اس قدر ہمہ دانی اور قرآن فہمی و مفسری کے بلند بانگ دعاوی کے باوجود اسلامی خلافت کو اس کے ماتحت قائم کرنا چاہتے ہیں۔ وہ خدا کو حاضر و ناظر جان کر بتائیں۔ کیا انہوں نے قرآن کریم سے یہی سیکھا ہے کہ خلیفہ وقت جو حکم دے

114

اسے ہر شخص کو اپنی عقل اور سمجھ کے ماتحت پہلے قرآن کریم اور احادیث کے ماتحت کرکے دیکھنا چاہیئے۔ اور پھر اگر وہ صحیح نظر آئے۔ تو مان لیا جائے ورنہ رد کر دیا جائے۔ کیا وہ اسلامی تاریخ کے رو سے یہ ثابت کر سکتے ہیں کہ صحابہ کرام کا یہی دستور تھا۔

## ایک کمزور سہارا

مجھے معلوم ہے کہ خلافت راشدہ کی تمام تاریخ میں سے ایک غیر معروف عورت کے ایک قول کو وہ سہارا بنائینگے بے شک یہ صحیح ہے۔ کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جب مہر کی رقم کی حد بندی کرنی چاہی۔ تو ایک بڑھیا نے کہدیا کہ "وآتیتم احداهن قنطاراً فلا تاخذوا منه شيئاً۔ جب قرآن ہم کو دیتا ہے تو تم کون اسے روکنے والے ہو"۔ لیکن اول تو آپ ایسے مدعی علم و فضل انسان کے لئے تمام تاریخ میں سے ایک عورت کے قول پر اپنے دعوے کی بنیاد رکھنا ان کے عجز اور انتہائی بے بسی کی دلیل ہے۔ دوسرے یہ تو فرمائیں۔ کہ کیا اس "مجمع" میں بڑے بڑے جلیل القدر صحابہ موجود نہ تھے۔ کیا ان میں سے کوئی بولا۔ کیا خلیفۂ وقت کے ارشاد کے سامنے ان سب کی گردنیں جھک نہ گئی تھیں۔ ان میں سے کسی نے خلیفۂ وقت کو وہ جواب کیوں نہ دیا۔ جو اس عورت نے دیا تھا۔ کس قدر قابل شرم بات ہے کہ آپ ہم سے تمام بڑے بڑے صحابہ کرام کے طرزِ عمل کو چھوڑ کر ایک عورت کے اسوہ پر عمل کرانا چاہتے ہیں۔ تمام اکابر صحابہ ہمیشہ خلیفہ وقت کے احکام پر بلا چون وچرا چلتے رہے۔ اور صرف ایک دو مثالیں ایسی ہیں۔ کہ کسی نے خلیفہ کی بات سے اختلاف کیا۔ یا خلاف ادب رنگ میں جواب دیا۔ لیکن آج آپ کو وہ طریق تو اسلام کے خلاف نظر آتا ہے۔ جو صحابہ کرام کا تھا۔ اور ایک کمزور عورت یا ایک آدھ ایسے ہی کمزور ایمان شخص کی بات آپ کے نزدیک عین اسلام اور ہمیشہ کے لئے مسلمانوں کے لئے مشعل راہ ہے۔ مولوی صاحب خدا کے لئے سوچیں کہ یہ سب بغض و عناد کی کرشمہ سازیاں نہیں تو اور کیا ہے۔

## بیہودہ اعتراض

پھر کس قدر عجیب بات ہے۔ کہ آپ کو اس بات پر بھی اعتراض ہے کہ جماعت احمدیہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ کے بیان فرمودہ قرآن کریم کی کسی آیت کے معانی کو صحیح کیوں تسلیم کر لیتی ہے حالانکہ وہ غلط ہوتے ہیں۔ تو کیا ہمیں آئندہ یہ طریق عمل اختیار کرنا چاہیئے کہ حضرت امیر المومنین جو معنے کریں پہلے آپ سے ان کی تصدیق کرا لیا کریں حضور جو معنے کرتے ہیں۔ بقول آپ کے ہم ان کے غلط ہونے کے باوجود ان کو مان لیتے ہیں۔ تو بالفاظ دیگر اس کے یہ معنے ہوئے۔ کہ قرآن کریم کے وہ معانی صحیح ہیں۔ جو آپ کریں۔ اس صورت میں تو ہمیں یہ بھی ماننا پڑے گا۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کے بیش فرمودہ معانی بھی غلط ہیں۔ کیونکہ آپ کی ہمہ دانی اور قرآن فہمی نے تو حضور علیہ السّلام کے بیش فرمودہ کئی معانی پر بھی خط تنسیخ کھینچ دیا ہے۔ بھلا اپنے متعلق اس قدر غلط فہمی میں مبتلا ہونے والا شخص کہ جو امام الزمان اور اس امام الزمان کے بیش فرمودہ معانی کو بھی درست تسلیم نہ کرے۔ جسے رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم حَکَم و عدل قرار دے چکے ہیں۔ وہ اگر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے معانی کو غلط قرار دے تو اس کی بات کو کون عقلمند درخور اعتنا سمجھ سکتا ہے۔

پھر ایک اور حل طلب معمہ یہ ہے کہ بفرضِ محال اگر ہم آپ کے پیشکردہ معانی کو ہی تسلیم کر لیں۔ تو پھر غیر احمدی مولویوں کے اس اعتراض کا کیا جواب ہوگا۔ کہ یہ عجیب قوم ہے۔ جو مولوی محمد علی صاحب کے پیشکردہ غلط معانی کو بلا چون وچرا صحیح تسلیم کر لیتی ہے بھلا بتائیے اس آزاد خیالی اور حریت فکر کا کوئی ٹھکانا بھی ہے۔ اور آپ کے پیشکردہ اصل کے پیچھے چل کر آدمی کہیں کا رہ سکتا ہے۔

## "قادیانی" سے کون مراد ہے

پھر آپ لکھتے ہیں:۔ کہ

"مجھے ایسے بہت سے قادیانی احباب سے ملنے کا اتفاق ہوا ہے۔ جنہوں نے خود کہا کہ ہماری ضمیریں مار دی گئی ہیں۔ ہماری آزادی سلب کر لی گئی ہے۔ ہم اپنی مرضی سے بول نہیں سکتے"۔

مگر یہ کوئی بات نہیں۔ بہت سے قادیانی ایسے بھی ہیں۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو نعوذ باللہ جھوٹا اور کاذب قرار دیتے ہیں۔ بلکہ حضور کی شان میں گالیاں بکتے ہیں۔ پس محض کسی "قادیانی" کا کچھ بکواس کر دینا کوئی قابل غور امر نہیں۔ ہاں اگر احمدی ایسا کہتے ہیں۔ تو ان کے نام پیش کریں۔ مگر آپ سوائے ان کے جو آپ کے ساتھ آملے کسی کا نام پیش نہ کر سکیں گے۔

آپ نے "بہت سے قادیانی احباب" لکھا ہے۔ اگر قادیانی سے آپ کی مراد احمدی ہے۔ تو ان کی تعداد ہی بتا دیں۔ تا دنیا کو معلوم ہو سکے۔ کہ آپ لفظ "بہت" کا صحیح استعمال بھی جانتے ہیں۔ یا نہیں۔ اور اگر تعداد بھی نہ بتا سکیں۔ اور یقیناً نہ بتا سکیں گے۔ تو صاف ثابت ہو جائے گا۔ کہ امارت کا دعویدار انسان عام دنیا داروں کی طرح غلط بیانی کر رہا اور مبالغہ سے کام لے رہا ہے:

خاکسار:۔ رحمت اللہ شاکر

Digitized by Khilafat Library Rabwah


# صرف دو روپیہ آٹھ آنے (عہ) میں چھ گھڑیاں

## تین عدد دمی رسٹ واچ۔ دو عدد ڈمی پاکٹ واچ۔ ایک عدد اصلی جرمن ٹائم پیس گارنٹی دس سال

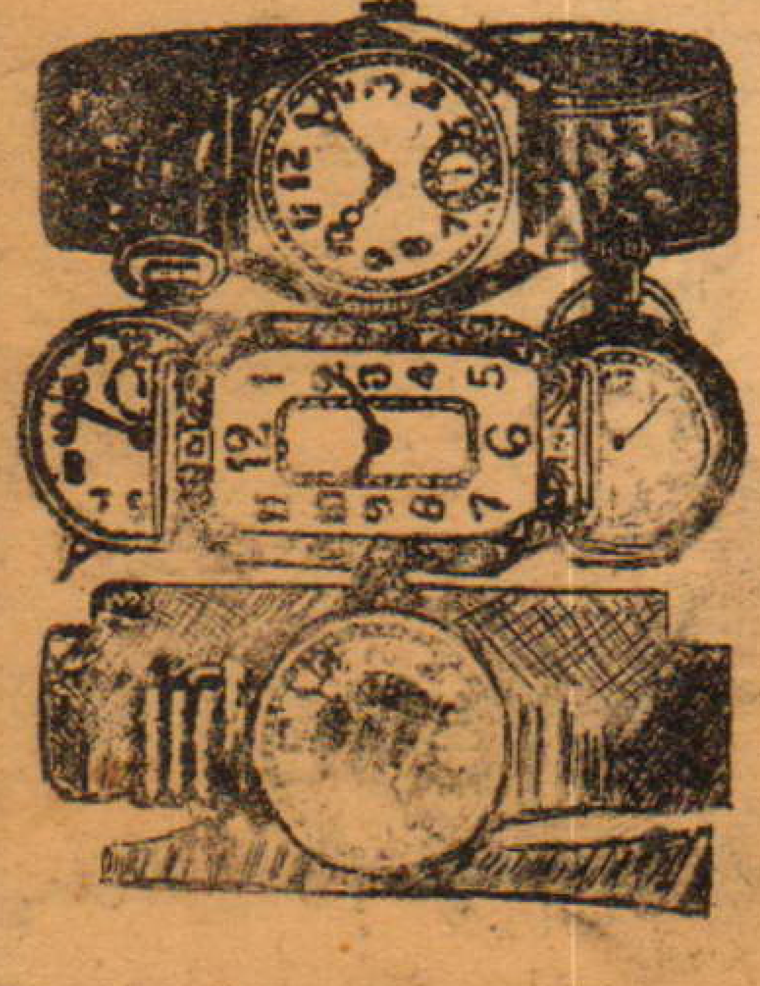

یہ گھڑیاں ہم نے خاص طور پر ولایت سے بڑی بھاری تعداد میں منگوائی ہیں۔ صرف دس ہزار گھڑیاں اس رعایتی قیمت پر فروخت کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس لئے جلدی کریں۔ ورنہ یہ موقعہ بار بار ہاتھ نہیں آئے گا۔ گھڑیوں کے ساتھ ایک فاؤنٹین پن معہ ۱۴ کیرٹ رولڈ نب۔ اصلی ٹھنڈی عینک۔ ایک خوبصورت موتیوں کا ہار مفت دیا جائے گا۔ محصولڈاک وپیکنگ علاوہ ناپسند ہونے پر قیمت واپس

ملنے کا پتہ

## مینیجر جرمن ٹریڈنگ کمپنی نمبر ۳۱ پٹھانکوٹ

ضلع گورداسپور نمبر ۳۱

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## لجنہ اماء اللہ سرگودہا کی رپورٹ

ہماری لجنہ ۱۳ ستمبر سے قائم ہوئی اور اسی روز سے ہر جمعہ کو باقاعدہ ہفتہ وار اجلاس ہو رہے ہیں۔ صغریٰ خانم صاحبہ پریذیڈنٹ لجنہ اماء اللہ سرگودہا باوجود اور مصروفیتوں کے ہر جلسہ میں تشریف لاتی رہیں۔ مندرجہ ذیل مضامین سنائے گئے

(۱) شہادت القرآن — تمام جلسوں میں بہن مبارکہ بیگم نے پڑھ کر سنائی
(۲) نعت احمدیہ — " خاکسار نے
(۳) علامات زمانہ — " عزیزہ سعیدہ بیگم بنت بابو محمد سعید صاحب نے سنائی۔ (۴) بہن روشن بخت صاحبہ ہیڈ مسٹرس غارت والہ۔ اور بہن سلیمہ بیگم صاحبہ دہلی سے رخصت پر تشریف لائی ہوئی تھیں۔ انہوں نے مختلف مضامین پر تقریریں کیں۔

فیصلہ مشاورت کے مطابق کہ مستورات بھی چندہ میں حصہ لیں تحریک پیش کی گئی۔ ہماری لجنہ کی ممبرات سے صرف ایک صاحبہ ذاتی آمدنی رکھتی ہیں اور خدا کے فضل سے موصیہ ہیں۔ مگر سب نے کچھ نہ کچھ چندہ لکھوایا۔ اور اسی ماہ سے دینا شروع بھی کر دیا۔ مقامی ضروریات کے لئے بھی علیحدہ فنڈ کھولا گیا ہے۔ چندوں کی وصولی کا کام بہن صالحہ بیگم صاحبہ اہلیہ بابو غلام رسول صاحب سیکرٹری مال کے ذمہ ہے۔

خوشی کی بات ہے۔ کہ بہنوں نے مضامین نہایت محنت سے تیار کئے۔ تمام جلسوں میں نہایت سرگرمی سے حصہ لیا۔ چندہ کی ادائیگی اور تمام امور میں پورے تعاون سے کام کر رہی ہیں۔

عائشہ بی بی سیکرٹری لجنہ اماء اللہ سرگودہا

## یوم التبلیغ کے متعلق رپورٹیں

**کلکتہ۔** جماعت احمدیہ کلکتہ نے چار قسم کے ٹریکٹ مختلف پارکوں اور شہر کے حصوں میں تقسیم کئے۔ مولوی علی محمد صاحب اجمیری مبلغ اور بہاؤ الحق صاحب ایم۔ کام۔ وزیر اعظم بنگال اور دیگر اور چند معززین کے گھروں پر گئے اور ان کو تبلیغ کی۔ جامع مسجد کے مفتی کو بھی تبلیغ کی گئی۔ ۵ بجے شام کو مونومنٹ میدان میں جلسہ کیا گیا مولوی عبد الحفیظ صاحب اور مولوی علی محمد صاحب اجمیری نے تقریریں کیں۔ ۲۵ پیکٹ متعدد ٹریکٹوں کے بذریعہ ڈاک زیر تبلیغ احباب کو بھیجے گئے۔

خاکسار:۔ شمس الدین

**سکھر۔** احباب جماعت کے دو وفد بنائے گئے۔ ایک نے خاص سکھر میں اور دوسرے نے ملحقہ دیہات میں تبلیغ کی۔ ایک ٹریکٹ جو اس موقعہ کے لئے "حضرت امام مہدی علیہ السلام" کے عنوان سے شائع کیا گیا تھا۔ ایک ہزار کی تعداد میں تقسیم کیا گیا۔ رات کو تبلیغی جلسہ منعقد کیا گیا۔ جس میں متعدد غیر احمدی شامل ہوئے۔

خاکسار:۔ اللہ داد سیکرٹری تبلیغ

**صرخ سح (ضلع جالندھر)** کی جماعت نے ۱۰ اکتوبر موضع چک گوڑہ۔ صرخ سح وغیرہ میں تبلیغ کی اور ٹریکٹ تقسیم کئے۔ کئی غیر احمدیوں نے جلسہ پر آنے کا وعدہ کیا۔

خاکسار:۔ عبد اللہ سیکرٹری تبلیغ

**سرینگر (کشمیر)** احباب جماعت نے بذریعہ وفود مقامی وزیروں۔ افسران اعلیٰ۔ لیڈروں۔ تاجروں۔ کلرکوں۔ مزدوروں اور طلباء کو تبلیغ کی۔ بعض نے انفرادی طور پر بھی اپنے محلوں میں تبلیغ کی۔ وہ ٹریکٹ جو اس موقعہ پر شائع کئے گئے تھے ۴ ہزار کی تعداد میں تقسیم کئے گئے۔ تبلیغ کا بہت اچھا اثر ہؤا۔ کئی غیر احمدیوں نے احمدیہ لٹریچر پڑھنے کا وعدہ کیا۔ (سیکرٹری تبلیغ)


## سرمایہ دار احباب کیلئے ایک نفع مند تجارت

سندھ سنڈیکیٹ کو سندھ میں تجارت کپاس کیلئے روپیہ کی فوری ضرورت ہے چونکہ یہ ایسا کام ہے۔ جس میں نفع قریباً یقینی ہے۔ اس لئے جو دوست اس میں روپیہ لگانا چاہتے ہوں۔ فوراً مجھے اطلاع دیں۔

پچھلے سال جن دوستوں نے اس تجارت کے لئے روپیہ دیا تھا۔ ان کو تھوڑے عرصہ کے بعد عمدہ منافع تقسیم کیا گیا ہے۔ یہ منافع اپریل یا مئی ۱۹۳۸ء میں تقسیم کیا جائے گا۔ اور اگر کسی دوست کو راس المال لینے کی ضرورت ہو گی۔ وہ بھی اس وقت واپس کر دیا جائیگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

اس ضمن میں ۲۵ اکتوبر سے پیشتر روپیہ بھیجنے والے احباب کو ترجیح دی جائیگی۔ احباب اپنا روپیہ ایجنٹ امپیریل بینک میرپور خاص سندھ کے نام بھیج کر اس کے ہمراہ بینک کو ہدایت کریں۔ کہ آپ کا روپیہ سنڈیکیٹ صدر انجمن احمدیہ کے حساب میں جمع ہو۔ نیز اس سے دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں۔

محاسب سنڈیکیٹ صدر انجمن احمدیہ قادیان

## اگر آپ کو اپنی رفیق بیوی سے محبت ہے

تو آپ کا فرض ہے کہ اس کے حسن اور صحت کی حفاظت کریں۔ ہم آپ کو بتا دینا چاہتے ہیں۔ کہ عورت کے حسن اور صحت کو برباد کر دینے والی وہ خوفناک بیماری ہے جس کو سیلان الرحم کہا جاتا ہے۔ اس کی علامات یہ ہیں۔ کہ ایک سفید زردی مائل یا کسی اور رنگ کی رطوبت بہتی رہتی ہے۔ جس سے عورت کی صحت اور حسن اور جوانی کا ستیاناس ہو جاتا ہے۔ سر میں چکر آنا۔ درد کمر۔ بدن کا ٹوٹنا۔ رنگ زرد اور چہرہ بے رونق ہو جاتا ہے۔ حیض بے قاعدہ کبھی کم اور کبھی زیادہ ہوتا ہے حمل قرار نہیں پاتا۔ اگر پایا تو قبل از وقت گر جاتا ہے یا کمزور بچے پیدا ہوتے ہیں یہ موذی مرض اندر ہی اندر جسم کو اس طرح کھوکھلا کر دیتا ہے۔ جس طرح لکڑی کو گھن کھا جاتا ہے۔ اس خطرناک بیماری کے دفعیہ کے لئے دنیا بھر میں بہترین دوائی اکسیر سیلان الرحم ہے۔ اس کے استعمال سے پانی کا آنا بالکل بند ہو کر کامل صحت ہو جاتی ہے اور چہرہ پر شباب کی رونق آجاتی ہے اپنی کیفیت مرض لکھئے قیمت (ڈھائی روپے دوا) نوٹ:۔ کیا ایک عالم سے بھی جھوٹے اشتہار کی امید ہے۔ فہرست دواخانہ مفت منگوائیے۔ ملنے کا پتہ:۔ مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنؤ

## تذبر سیونگ مشین کمپنی رنگ محل لاہور

میں ہر قسم کی مشینوں کی مرمت اور سیکنڈ ہینڈ و نئی مشینوں کی خرید و فروخت کا انتظام اعلےٰ پیمانہ پر موجود ہے۔

11

115

## دوستوں کے شدید تقاضہ پر حیرت انگیز رعایت

یہ کارخانہ پبلک کے شدید تقاضہ پر سال میں دو دفعہ رعایت دیا کرتا ہے چنانچہ اس سلسلہ میں اب ۲۷-۲۸-۲۹ اکتوبر ۱۹۳۷ء کو یہ غیر معمولی رعایت دی جا رہی ہے۔ اس لئے جو دوست ان تاریخوں پر اپنے خطوط ڈاکخانہ میں ڈالیں گے۔ انہیں حسب ذیل مقبول عام اور شہرہ آفاق ادویہ نصف قیمت پر ملیں گی۔

### موتی سرمہ جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر ہے

ضعف بصر، ککرے، جالا، پھولا، خارش چشم، پانی بہنا، دھند، غبار، پڑبال، ناخونہ، رتوندا، نزول الماء، ابتدائی موتیا بند وغیرہ جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر ہے۔ جو لوگ بچپن اور جوانی میں اس سرمہ کا استعمال رکھیں گے۔ وہ بڑھاپے میں بھی نظر کو بحال پائیں گے۔ قیمت فی تولہ دو روپے آٹھ آنے نصف قیمت ایک روپیہ چار آنہ۔ محصول ڈاک علاوہ۔

### حضرت مسیح موعودؑ کے خاندان مبارک میں یہ موتی سرمہ مقبول ہے۔ لہذا آپ کو بھی یہ موتی سرمہ ہی استعمال کرنا چاہئیے

حضرت میاں بشیر احمد صاحب ایم۔ اے سلمہ اللہ تعالیٰ تحریر فرماتے ہیں۔ کہ میں اس بات کے اظہار میں خوشی محسوس کرتا ہوں کہ میں نے آپکے موتی سرمہ کو استعمال کر کے اسے بہت ہی مفید پایا ہے۔ گذشتہ دنوں مجھے یہ تکلیف ہو گئی تھی۔ کہ زیادہ مطالعہ یا تصنیف سے آنکھوں میں درد ہونے لگتا تھا۔ اور دماغ میں بوجھ رہنے کے علاوہ آنکھوں میں سرخی بھی رہتی تھی۔ ان ایام میں میں نے جب بھی آپ کا سرمہ استعمال کیا۔ مجھے یقینی طور پر فائدہ ہوا۔"

### اکسیر البدن دنیا میں ایک ہی مقوی دوا ہے

کمزور کو زور آور اور زور آور کو شاہ زور بنانا اس اکسیر کا خاص کام ہے۔ اس کے استعمال سے کئی ناکارہ اور گئے گزرے انسان از سر نو زندگی حاصل کر چکے ہیں۔ اگر آپ بھی عمدہ صحت پا کر پرلطف زندگی حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ تو آج ہی اس کا استعمال شروع کر دیں۔ میرا بیمار کرو رکھنے اور اس سے پیدا شدہ کمزوری کو دور کرنے کیلئے بے نظیر چیز ہے۔ ایکماہ کی خوراک کی قیمت پانچ روپے۔ نصف قیمت دو روپے آٹھ آنے محصول ڈاک علاوہ۔

### ایک تجربہ کار ڈاکٹر کی رائے

جناب ڈاکٹر سید رشید احمد صاحب ایل۔ ایس۔ اے۔ ایس کلکتہ سے تحریر فرماتے ہیں۔ کہ میرے ایک دوست نے آپ کی اکسیر البدن کا استعمال کیا۔ اور انہیں اس سے بہت فائدہ ہوا جس کیلئے میں آپکو مبارکباد دیتا ہوں۔ براہ کرم ایک شیشی اور بذریعہ وی پی بھیجدیں۔

### اکسیر اکبر

جس کا اثر مستقل ہے۔ اکسیر البدن کے علاوہ اس میں حسب ذیل مزید اجزاء شامل ہیں۔ سونے کا کشتہ، کستوری، عنبر، یوہمین وغیرہ اس کے فوائد کے کیا کہنے، ایک بے مثال لاثانی دوا ہے۔ اس کی موجودگی نے طبی دنیا میں ایک نئی روح پھونک دی ہے۔ مفصلہ ذیل نئی و پرانی بیماریوں میں اس کا اثر فوری اور مستقل ہے۔ ضعف دل ضعف دماغ، ضعف اعصاب، ضعف ہاضمہ، قبل از وقت بالوں کا سفید ہو جانا، دل کی دھڑکن، سر کا چکرانا، آنکھوں میں اندھیرا آنا، بے چینی، سستی، اداسی، ذرا سے کام سے دل کا کانپنا، جسم میں سخت کمزوری وغیرہ بیماریوں کیلئے یہ دوا بفضل خدا آخری اور یقینی علاج ہے، لاگت کے مقابلہ میں قیمت برائے نام یعنی ایک ماہ کی خوراک کی قیمت بیس روپے نصف قیمت دس روپے، محصول ڈاک علاوہ۔

### اکسیر اکبر سے ۴۵ سالہ ۱۸ سالہ نوجوان بنگیا

جناب ڈاکٹر شیر محمد صاحب عالی اسسٹنٹ سرجن فورٹ لاکھارٹ ضلع کوہاٹ سے تحریر فرماتے ہیں۔ کہ "اکسیر اکبر کی ایکماہ کی خوراک جو آپ سے منگوائی تھی، ایک مریض کو جس کی عمر ۴۵ سال سے متجاوز ہو چکی تھی۔ اور جس کو کمزوری تقریباً ۲۰ سال سے تھی، استعمال کرائی گئی، دوران استعمال میں ایک حیرت انگیز تبدیلی اس کے جسم میں رونما ہوئی، جو سینکڑوں مقوی ادویہ کے کھانے سے بھی آجتک نہ ہوئی تھی۔ یعنی اکسیر اکبر کے استعمال سے اسکی صحت ایسی ہو گئی، جیسے اٹھارہ سالہ نوجوان کی چڑھتی جوانی کا عالم ہوتا ہے۔" اکسیر اکبر واقعی اس زمانہ میں اپنا جواب نہیں رکھتی آپ ایک مرتبہ ضرور تجربہ فرمائیے۔

### اکسیر بواسیر

یہ نامراد موذی مرض انسان کا خون نچوڑ کر ہڈیوں کا پنجر اور زندہ درگور بنا کر زندگی تلخ کر دیتا ہے۔ اس کی مصیبت کو کچھ وہی بہتر سمجھ سکتا ہے، جسے بدقسمتی سے اس موذی مرض سے سابقہ پڑا ہو۔ ہماری یہ اکسیر اس ظالم مرض کو خواہ کسی قسم کا ہو۔ زیادہ سے زیادہ چودہ روز کے استعمال سے جڑھ سے اکھاڑ کر نیست و نابود کر دیتی ہے۔ قیمت تین روپے، نصف قیمت ایک روپیہ آٹھ آنے۔ محصول ڈاک علاوہ۔

### موتی دانت پوڈر

میلے دانت جملہ بیماریوں کا گھر ہیں، اگر آپ اپنی صحت کو ضروری سمجھتے ہیں۔ تو آج ہی اس کا استعمال شروع کر دیں، جو دانتوں کی بیماریوں کو دور کر کے انہیں فولاد کیطرح مضبوط بنا کر موتیوں کی طرح چمکاتا ہے۔ اور بدبوئے دہن کو دور کر کے پھولوں کی سی مہک پیدا کرتا ہے۔ قیمت دو اونس کی شیشی جو مدت کیلئے کافی ہے صرف ایک روپیہ نصف قیمت آٹھ آنے، محصول ڈاک علاوہ

### تریاق اعظم

اس ایک ہی تریاق سے سر سے لے کر پاؤں تک کی جملہ بیماریوں کا علاج کر لیجئے گھر میں اس تریاق اعظم کی موجودگی ڈاکٹروں اور حکیموں کی ضرورت سے بے نیاز کر دیتی ہے۔ سفر میں اس کی ایک شیشی کا آپ کے پاکٹ یا سوٹ کیس میں ہونا اس بات کی دلیل ہے۔ کہ ہسپتال کی جملہ ادویہ آپکی پاکٹ یا سوٹ کیس میں ہیں۔ اس کے ہر قطرہ میں آب حیات اور ہر مرض کیلئے اکسیر ہے۔ اسکے ایک قطرہ کے حلق سے اترتے ہی مردہ جسم میں برقی لہر دوڑ جاتی ہے۔ سر کے درد پسلی کے درد، گنٹھیا کے درد، عرق النساء کے درد، قولنج کے درد، جگر کے درد، گھٹنوں کے درد، غرضیکہ جملہ قسم کے درد وں کیلئے تیر بہدف ہے، ناسور جلے ہوئے آبلوں تلی بخار، ہیضہ، بدہضمی کے لئے تریاق۔ قصہ کوتاہ، قریباً دو صد امراض کا یہ ایک ہی علاج ہے مفصل حالات پرچہ ترکیب استعمال میں ملاحظہ فرمائیے۔ قیمت فی شیشی دو روپے چار آنے نصف قیمت ایک روپیہ دو آنے، محصول ڈاک علاوہ

### رفیق زندگی

گرم مزاج والوں کیلئے بے نظیر تحفہ، مفرح دل اور مقوی دماغ جس جوہر حیات کو ضائع ہوتی ہے، بیماری یا کثرت کار کی وجہ سے جن کے جسم ... ہر وقت دھڑکتا، سر چکراتا، آنکھوں میں اندھیرا آتا ... ستارے سے دکھائی دیتے، بے چینی گھبراہٹ سستی اور اداسی چھائی رہتی ہو، کام کرنیکو دل نہ چاہتا ہو، جسم میں سخت کمزوری ہو، ان کیلئے یہ جادو اثر دوا نعمت غیر مترقبہ ہے۔ اس دوا کا ایک ماہ کا استعمال سال بھر کیلئے انشاء اللہ کسی دوسری مقوی دوا سے بے نیاز کر دیگا۔ ایک ماہ کی خوراک کی قیمت پانچ روپے نصف قیمت دو روپے آٹھ آنے محصول ڈاک علاوہ

### اکسیر معدہ

ہیضہ، بدہضمی، کمی بھوک، درد شکم، اپھارہ، باد گولہ، پیٹ کا گڑ گڑانا، کھٹی ڈکاریں، جی کا متلانا، اسہال، ریاح، کھانسی وغیرہ کیلئے تیر بہدف ہے، دودھ، گھی، مکھن، بالائی، انڈے وغیرہ ہضم کرنیکا بہترین ذریعہ ہے، دماغ، حافظہ، ذہن کو تقویت دینے، کمزور اور دماغی کام کرنے والوں کیلئے بے نظیر چیز ہے۔ قیمت دو روپے نصف قیمت ایک روپیہ، محصول ڈاک علاوہ۔

### قبض کشا گولیاں

اول تو کبھی کبھار کی قبض بھی بہت تکلیف دہ ہے، پھر دائمی قبض سے تو خدا کی پناہ، اگر آپ کا معدہ صاف ہے۔ تو سمجھو کہ آپ تندرستی کی گود میں کھیل رہے ہیں۔ اور یہ امر مسلمہ ہے کہ قبض سب بیماریوں کی ماں ہے، ایک دن گھر کا پاخانہ صاف نہ ہو، تو تمام گھر کی فضا اس قدر خراب ہو جاتی ہے۔ کہ ناک میں دم آجاتا ہے۔ یہی حال آپ معدہ کا سمجھئے۔ اگر ایک روز بھی کھل کر اجابت نہ ہو تو تمام معدہ متعفن ہو جاتا ہے۔ اور متعفن معدہ ہی ہر ایک بیماری کی جڑھ ہے۔ قبض کشا گولیاں کیا ہیں۔ گویا معدہ کی جھاڑو ہیں۔ ان کا دائمی استعمال سمجھو کہ صحت کا بیمہ ہے۔ ایک سو گولی کی قیمت دو روپے، نصف قیمت ایک روپیہ محصول ڈاک علاوہ

### افیون چھڑاؤ گولیاں

افیون بہت بری بلا ہے، علاوہ روپے کے نقصان کے یہ انسانی صحت کا بھی ستیاناس کر دیتی ہے۔ بدقسمتی سے جسے اسکی عادت پڑجائے پھر اس کو چھوٹنا بہت مشکل ہو جاتا ہے۔ ہماری یہ گولیاں انشاء اللہ بہت جلد اس بلا سے نجات دلا دیں گی قیمت یکصد گولی دو روپے نصف قیمت ایک روپیہ محصول ڈاک علاوہ

### اکسیر دمہ

اگرچہ بیماری تو ہر ایک تکلیف دہ ہے۔ مگر دمہ سے تو خدا کی پناہ یہ انسان کو زندہ درگور بنا دیتا ہے۔ خدا تعالیٰ ہر ایک بشر کو اس موذی مرض سے بچائے، ہم نے بڑے تجربے کے بعد "اکسیر دمہ" نامی دوا تیار کی ہے، جو خدا کے کرم سے دو ہفتہ کے استعمال سے اس بیماری سے چھٹکارا کر دیتی ہے قیمت تین روپے، نصف قیمت ایک روپیہ آٹھ آنے محصول ڈاک علاوہ

### اکسیر بچگاں

یہ دوا چھوٹے بچوں کیلئے واقعی اکسیر ہی ہے۔ اسی لئے اس کا نام "اکسیر بچگان" رکھا گیا ہے۔ اسہال ہر قسم پیچش اور بچوں کے سوکھا پن وغیرہ کیلئے یہ دوا بفضل خدا تیر بہدف ہے، سبز رنگ کے اسہال اور سوکھا پن وغیرہ سے اکثر بچے ضائع ہو جاتے ہیں۔ یہ دوا ان عوارض کیلئے تریاق ہے۔ اور پھر بڑی عمر والوں کیلئے بھی اسہال اور پیچش وغیرہ میں یہ بہت مفید ہے، قیمت فی شیشی دو روپے نصف قیمت ایک روپیہ، محصول ڈاک علاوہ

### بال اڑانے کی خوشبودار دوائی

اس خوشبودار دوائی کو پانی میں گھول کر لگانے سے ایک منٹ کے اندر اندر سخت سے سخت اور نرم سے نرم جگہ کے بال بہ صفائی کمال جڑھ سے دور ہو جاتے ہیں۔ قیمت فی شیشی آٹھ آنے، نصف قیمت چار آنے محصول ڈاک علاوہ

### مچھر پروف

جس کی خوشبو سے مچھر بھاگ جاتا ہے۔ دو اونس کی شیشی کی قیمت ایک روپیہ چار آنے، نصف قیمت دس آنے محصول ڈاک علاوہ۔

ملنے کا پتہ: منیجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان ضلع گورداسپور (پنجاب)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# ایکماہ میں انگریزی آجائیگی

جو لوگ انگریزی اخبارات نہیں پڑھ سکتے جو طلبا انگریزی میں کمزور ہیں جو بغیر استاد انگریزی میں گفتگو کرنا چاہتے ہیں وہ لوگ ہماری انگلش ٹیچر کا اگر ایک سبق روزانہ یاد کر لیا کریں تو ایکماہ میں انگریزی کی تمام مشکلات کا خاتمہ ہو جائیگا۔ اگر کوئی شخص انگریزی کا ایک حرف بھی نہ جانتا ہو۔ تو اس کتاب کی مدد سے وہ انگریزی کا ماہر ہو جائیگا قیمت ایک روپیہ۔ رسالہ محشر خیال جامع مسجد دہلی

اشتہار زیر دفعہ ۵ رول۔ ۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی

## بعدالت جناب سب جج صاحب چہارم مقام چکوال

مقدمہ دیوانی ۶۰۰ ۱۹۳۷ء

گورمکھ سنگھ ولد کیسر سنگھ سکنہ بادشاہان

بنام

محمد سعید ولد جہان محمد قوم رانجھہ سکنہ بادشاہان حال شہر پشاور اسلامیہ ہائی سکول معرفت عبد الحکیم ماسٹر برادر حقیقی خود۔

دعویٰ -/۲۰۰ بروئے تمسک

بنام :- محمد سعید ولد جہان محمد قوم رانجھہ سکنہ بادشاہان حال شہر پشاور اسلامیہ ہائی سکول معرفت عبد الحکیم ماسٹر برادر حقیقی خود۔

مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں مسمی محمد سعید مدعا علیہ مذکور پر تعمیل سمن بطریق معمولی نہیں ہو سکتی ہے۔ اور رو پوش ہے۔ اس لئے اشتہار ہذا بنام محمد سعید مدعا علیہ مذکور جاری کیا جاتا ہے۔ کہ اگر محمد سعید مدعا علیہ مذکور تاریخ ۲۷ ماہ اکتوبر ۱۹۳۷ء کو مقام چکوال حاضر عدالت ہذا میں نہیں ہوگا۔ تو اس کی نسبت کارروائی یک طرفہ عمل میں آوے گی۔

آج بتاریخ ۱۵ ماہ اکتوبر ۱۹۳۷ء کو بدستخط میرے اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔

(دستخط حاکم)　　(مہر عدالت)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

### اجازت

احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ چونکہ میاں فضل حق صاحب موچی سکنہ قادیان نے مبلغ -/۲۰۰ روپیہ ادا کر دیا ہے لہذا۔

### اعلان

چوہدری رحمت علی صاحب دوکاندار کو جماعت برجیاں خورد تحصیل نکودر ضلع جالندھر کا سیکرٹری مال مقرر کیا جاتا ہے۔

(ناظر بیت المال قادیان)


رستم کی شجاعت ~~~ حاتم کی سخاوت ~~~ نوشیرواں کا عدل مشہور ہے۔ اسی طرح قادیان کا قدیمی مشہور عالم اور بے نظیر تحفہ

## سرمہ نور رجسٹرڈ

تولہ دو روپے　　چھ ماشہ ایک روپیہ

دنیا میں مشہور و مقبول ہو چکا ہے۔ اور حقیقتاً سرموں کا سرتاج ہے۔

**طاقت کی گولی** رجسٹرڈ جواں مرد بنا کر صاحب اولاد اور شباب کی بہار دکھاتی ہے۔ قیمت یک خند گولی اڑھائی روپیہ قیمت پچاس گولی ڈیڑھ روپیہ

**اکسیر مردمی** رجسٹرڈ کثرت احتلام۔ دھاتت۔ سرعت انزال۔ کمر درد بھی بھوک۔ کمزوری غرض جریان کا مرض جڑھ سے دور ہو کر دوبارہ طاقت پیدا نہ ہو تو ہم ذمہ دار۔ قیمت صرف دو روپے

**طلاء عنبری** بیرونی مالش بلا تکلیف پٹھے دوبارہ زندہ ہو جاتے ہیں۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ

**اکسیر اٹھرا** استقاط حمل و اٹھرا کا مجرب علاج ہے۔ بے اولادی کا داغ شرطیہ مٹ جاتا ہے قیمت فی تولہ عہ گیارہ تولہ نو روپے لعہ

**تریاق معدہ** رجسٹرڈ معدہ جگر اور آنتوں کی تکلیف کیلئے بہترین ہے۔ فی شیشی اونس آٹھ آنے

**بچوں کا شربت** بدہضمی۔ جیش۔ قبض۔ سوکھا۔ دانت نکلنے کی تکلیف اور اکثر امراض اطفال میں اس کا استعمال بچوں کو موٹا تازہ اور خوبصورت کر کے وزن بھی بڑھاتا ہے۔ قیمت اونس ۷ دو اونس ۱۲

**موتی منجن** پائیوریا اور گوشت خورہ کے لئے تریاق ہے۔ دانتوں کو مضبوط اور چمکدار بناتا ہے۔ کیڑوں کا قاتل اور امراض دنداں کا بہترین علاج ہے۔ قیمت صرف چھ آنے۔

**خالص ست سلاجیت** تمام حکماء کا متفقہ قول ہے کہ سلاجیت روح۔ دماغ۔ گردہ۔ غرض اعضائے رئیسہ اور شکستہ ہڈیوں کیلئے یقیناً مفید ہے۔ قیمت فی تولہ آٹھ آنے ۸

**کشتہ فولاد** مہینوں کی محنت اور کیمیاوی طریق سے تیار کیا جاتا ہے بکی اور اعضائے رئیسہ کیلئے بیحد مفید ثابت ہو چکا ہے۔ قیمت فی تولہ پانچ روپے۔ فی ماشہ آٹھ آنے (۸)

ملنے کا پتہ:- منیجر شفاخانہ رفیق حیات منارہ والی مسجد قادیان پنجاب


## بعدالت جناب خواجہ غلام محمد صاحب پی۔ سی۔ ایس جج بہادر دیوالیہ

مقدمہ دیوالیہ ۲ سال ۱۹۳۵ء ضلع لاہور

متفرق دیوالیہ ۲۵۵ سال ۱۹۳۵ء

بمقدمہ ابراہیم ولد کرم الدین قوم لوہار سکنہ چنگڑ محلہ انارکلی لاہور سائل دیوالیہ

بنام

ایس مکرجی وغیرہ قرض خواہان

بنام

ایس مکرجی ولد ایم این مکرجی سکنہ ۱۴ چیٹرجی روڈ لاہور وغیرہ وغیرہ قرضخواہان

مقدمہ مندرجہ صدر میں ابراہیم ولد کرم الدین دیوالیہ مذکور مورخہ ۷ ستمبر کو قطعی ڈسچارج کیا گیا ہے۔ مگر عمل درآمد ۹ ماہ تک ملتوی رہے گا۔ سائل دیوالیہ اپنا حساب سہ ماہی آمدنی و خرچ آفیشل ریسیور کے پاس اس اثنا میں داخل کرتا رہے گا۔ جس کی اطلاع بذریعہ اخبار دی جاتی ہے۔

یہ ثبت ہمارے دستخط اور مہر عدالت کے آج بتاریخ ۷ ماہ اکتوبر ۱۹۳۷ء کو جاری کیا گیا۔

(دستخط حاکم)　　(مہر عدالت)

116

# ہندوستان اور ممالکِ غیر کی خبریں!

**شملہ ۲۱ اکتوبر۔** کل صبح سات بجے شملہ۔ ڈیرہ دون۔ نئی دہلی۔ لاہور جالندھر۔ کلکتہ اور دیگر شہروں میں زلزلہ کا ایک شدید جھٹکہ محسوس کیا گیا لوگ سراسیمگی کی حالت میں گھروں سے باہر بازاروں کی طرف دوڑ پڑے شملہ کی بعض اطلاع سے معلوم ہوتا ہے کہ متعدد چھتوں کی چمنیاں گر پڑی ہیں، اور کئی ایک دیواریں شق ہو گئی ہیں۔

**لنڈن ۲۰ اکتوبر۔** معلوم ہوا ہے۔ حکومت برطانیہ نے فرانسیسی حکومت کو شام میں پیغام بھیجا ہے۔ کہ فلسطین کے مفتی اعظم کو جو آج کل لبنان میں ہیں مصر جانے کی اجازت نہ دی جائے

**پٹنہ ۲۰ اکتوبر۔** ڈاکٹر سید محمود وزیر تعلیم بہار نے بمقام بیہٹہ ایک ایڈریس کا جواب دیتے ہوئے کہا۔ کہ ۱۹۳۸ء کے آغاز میں تمام میونسپل رقبہ جات میں لازمی پرائمری تعلیم کا طریق رائج کیا جائے گا۔ اور ورنیکلر کو ذریعہ تعلیم بنایا جائے گا۔

**لنڈن ۲۰ اکتوبر۔** آج برطانیہ کے مشہور سائنس دان لارڈ روتھر فورڈ کا انتقال ہو گیا۔

**کلکتہ ۲۰ اکتوبر۔** "امرت بازار پترکا" لکھتا ہے کہ موضع پیر گنج کے قریب دریا میں ۱۲ انسانی نعشیں تیرتی ہوئی پائی گئیں۔ اس حادثہ کو ایک کشتی کے الٹنے سے منسوب کیا جاتا ہے

**امرتسر ۲۰ اکتوبر۔** آج یہاں چند مسلمانوں اور نہنگ سکھوں کے درمیان گھی منڈی دروازہ کے قریب فساد ہو گیا۔ جس کے نتیجہ میں پانچ سکھ اور ایک مسلمان مجروح ہوا۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر امن قائم کر دیا۔

**شملہ ۲۰ اکتوبر۔** سرکاری اعلان مظہر ہے کہ کل بھٹانی علاقہ میں سرکاری فوج اور سرحدی لشکر کے تصادم کے باعث ایک سپاہی ہلاک اور تین مجروح ہوئے۔ متعدد سرحدی بھی مجروح ہوتے

**لاہور ۲۰ اکتوبر۔** جائنٹ سیکرٹری مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ بجنور سے اطلاع دیتے ہیں۔ کہ سہ شنبہ کو بجنور میں مسلمانوں کا ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں مختلف اصحاب نے تقریریں کیں۔ کانگرسیوں نے اجلاس کے قریب ڈھول پیٹنا اور شور مچانا شروع کر دیا۔ بجنور کے مسلمان بجنور کے ضمنی انتخاب کی اہمیت کو اچھی طرح جان چکے ہیں۔ اور انہوں نے فیصلہ کر لیا ہے کہ لیگ کے امیدوار کی حمایت کریں۔

**نئی دہلی ۲۰ اکتوبر۔** ہانسی ضلع حصار سے آمدہ اطلاعات مظہر ہیں کہ اس جگہ ۱۵ اکتوبر کو فرقہ وارانہ فساد ہو گیا جب کہ دسہرہ کا جلوس مسلمانوں کے محلوں سے گذر رہا تھا۔ متعدد اشخاص شدید طور پر مجروح ہوئے۔ کئی گرفتاریاں عمل میں لائی جا چکی ہیں۔

**پشاور ۲۰ اکتوبر۔** نواب سر عبد القیوم نے مسلم لیگ میں شامل ہونے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ چنانچہ اب وہ صوبہ سرحد میں مسلم لیگ کی باقاعدہ تنظیم کریں گے۔

**شیخوپورہ ۲۰ اکتوبر۔** جنڈیالہ شیر خان میں تازہ سکھ مسلم فساد کی جو اطلاع شائع ہوئی تھی۔ اس کے متعلق بعد التحقیق معلوم ہوا ہے۔ کہ وہ بالکل بے بنیاد ہے

**لکھنؤ ۲۰ اکتوبر۔** آل انڈیا مسلم لیگ کی کونسل نے ایک ریزولیوشن منظور کیا ہے۔ کہ شیعوں کے ایک حصے کا خیال ہے۔ کہ لیگ کونسل نے سیاسی امور میں شیعوں سے منصفانہ سلوک نہیں کیا۔ لیکن آل انڈیا مسلم لیگ شیعوں اور مسلم قوم کے سرفردیں واضح کر دینا چاہتی ہے کہ لیگ مسلمانوں کا اتحاد چاہتی ہے۔ اور اسی خیال کے پیش نظر لیگ کی طرف سے ایک کمیٹی قائم کی جاتی ہے۔ جو شیعوں کی سیاسی شکایات پر غور کرے گی۔

**بمبئی ۲۰ اکتوبر۔** بمبئی پولیس نے دھراوی (متصل بمبئی) میں مزدوروں کے ایک مفسدہ انگیز اجتماع کو منتشر کرنے کے لئے تین فائر کئے۔ جس سے ایک آدمی مجروح ہوا۔ مزدوروں نے پولیس پر پتھر برسائے۔ جس کے نتیجہ میں ۴ کانسٹیبل مجروح ہوئے۔ اس سلسلہ میں ۲۶ اشخاص گرفتار کئے گئے ہیں

**شنگھائی ۲۰ اکتوبر۔** ووسنگ کے جنوب میں جو شدید جنگ ہو رہی ہے اس کی مزید جاپانیوں کی پیش قدمی کو بند کرنے کے لئے چینی کمانڈر کمک پر کمک بھیج رہے ہیں۔ ایک برقیہ مظہر ہے کہ تاچنگ کے شمال مغرب میں ایک زبردست جنگ ہو رہی ہے۔ اور اس جنگ کا نتیجہ چاپئی اور کیانگون کی قسمت کا فیصلہ کرے گا۔ اعلان کیا گیا ہے کہ ۱۵ اکتوبر تک بین الاقوامی خط میں ۲۵۰۷ غیر متحارب لوگ ہلاک اور ۲۹۵۵ مجروح ہوئے ہیں۔

**منڈی ۲۰ اکتوبر۔** ہز ایکسی لینسی وائسرائے اور ہر ایکسی لینسی لیڈی لنلتھگو آج منڈی پہنچے۔ جہاں ان کا نہایت شان و شوکت سے استقبال کیا گیا۔ آج شب وہ پالم پور پہنچیں گے

**امرتسر ۲۰ اکتوبر۔** گیہوں حاضر ۳ روپے ۲ آنے سے ۳ روپے ۸ آنے تک نخود حاضر ۲ روپے ۵ آنے ۶ پائی۔ کھانڈ دیسی ۶ روپے ۵ آنے سے ۷ روپے ۱۱ آنے تک۔ کپاس ۱۴ روپے ۴ آنے۔ روئی ۱۱ روپے ۲ آنے سونا ۳۵ روپے ۰ آنے اور چاندی دیسی ۵۱ روپے ۶ آنے ہے

**لکھنؤ ۲۰ اکتوبر۔** یو پی میں وزارت سے ایڈووکیٹ جنرل کے اختلافات پیدا ہو گئے ہیں۔ وزارت نے فیصلہ کیا تھا کہ دیوانی مقدمات میں زیادہ آسانیاں پیدا کرنے کے لئے علیحدہ وکیل مقرر کر دیا جائے۔ لیکن ایڈووکیٹ جنرل کا مطالبہ ہے۔ کہ سب کام ان کے ماتحت ہو۔ انہوں نے وزیر اعظم اور گورنر کو بھی ایک مراسلہ بھیجا ہے۔ جس میں اپنے حقوق کی حفاظت کی درخواست کی ہے۔ عنقریب وزارت کا ایک اجلاس منعقد ہوگا جس میں گورنر بھی شامل ہوگا۔ اور اس تنازعہ کا فیصلہ کیا جائے گا۔

**گجرات ۲۰ اکتوبر۔** کل شیخ حسام الدین احراری نے یہاں ایک تقریر کے دوران میں مسلم لیگ کے خلاف خوب زہر اگلا۔ اور مسلمانوں کے موجودہ اتحاد کے متعلق کہا۔ کہ یہ ایک ڈھونگ ہے۔ جو تحریک آزادی کو کمزور کرنے کے لئے رچایا گیا ہے۔ اور ساتھ ہی یہ لاف بھی ماری کہ ہم مسلم لیگ اور یونینسٹوں کے بخئے ادھیڑ کر رکھ دیں گے۔

**الہ آباد ۲۰ اکتوبر۔** یو پی گورنمنٹ نے کمشنروں کو مطلع کیا ہے کہ وہ ڈسٹرکٹ بورڈز اور میونسپلٹیوں کے پریذیڈنٹوں کو ہدایت کر دیں۔ کہ اگر کوئی ممبر کانگرسی جھنڈا لہرانے کے متعلق ریزولیوشن بورڈ کے اجلاس میں پیش کرنا چاہے تو اس کے راستہ میں کوئی رکاوٹ نہ ڈالی جائے۔

**ناگپور ۲۰ اکتوبر۔** معلوم ہوا ہے کہ سی پی کے ہائی سکول ایجوکیشن بورڈ نے فیصلہ کیا ہے کہ انٹرنس کا امتحان سال میں دوبار ہوا کرے

**لکھنؤ ۲۰ اکتوبر۔** مسلم لیگ کے اجلاس منعقدہ لکھنؤ کے متعلق اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے نواب صاحب چھتاری نے کہا۔ مجھے یہ دیکھ کر بے حد مسرت ہوئی ہے کہ وطن کی خدمت کے لئے مسلمانانِ ہند لیگ کے جھنڈے تلے متحد ہو گئے ہیں اور یہ مسٹر جناح کا ایک نہایت نمایاں کارنامہ ہے۔ یو پی میں جہاں تک مسلم لیگ کے پروگرام کا تعلق ہے۔ تمام مسلمان ارکان اسمبلی متفقہ طور پر کام کرتے ہیں اور ان میں کوئی اختلاف نہیں ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah


# نارتھ ویسٹرن ریلوے

## تازہ پھلوں اور سبزیوں کیلئے تخفیف شدہ شرحیں

۱۵ ستمبر ۱۹۳۷ء سے تازہ پھل اور سبزیاں جو پارسلوں کی نصف شرح پر (سوائے آلوؤں کے) مندرجہ ذیل سٹیشنوں سے کراچی شہر کو مسافر گاڑیوں میں بھیجے جاتے تھے۔ پارسلوں کی ½ شرح پر مالک کے اپنے خطرہ پر بھیجے جاسکیں گے۔

| نام پھل وغیرہ | جس سٹیشن سے بھیجے جائیں گے |
|---|---|
| تازہ پھل - سبزیاں | راولپنڈی۔ امرتسر۔ ہوشیارپور اور سہارنپور |
| جن پر ½ پارسل شرح پر چارج کیجاتی ہے (سوائے آلوؤں کے) | ملتان شہر۔ لاہور۔ جالندھر شہر اور ہوشیارپور |

چیف ——— کمرشل مینجر لاہور



## امرت بوٹی

(رجسٹرڈ) جسم کے تمام پٹھوں کو طاقتور اور مضبوط بنا دیتی ہے
مردانہ کمزوری کیلئے ایک بہترین دوا ہے
۱۰۰ گولی کی شیشی معہ مالش کی دوا ۲؍
پچاس گولی بغیر مالش کی دوا ۸؍
نمونہ کی شیشی ۲۵ گولی ۴؍

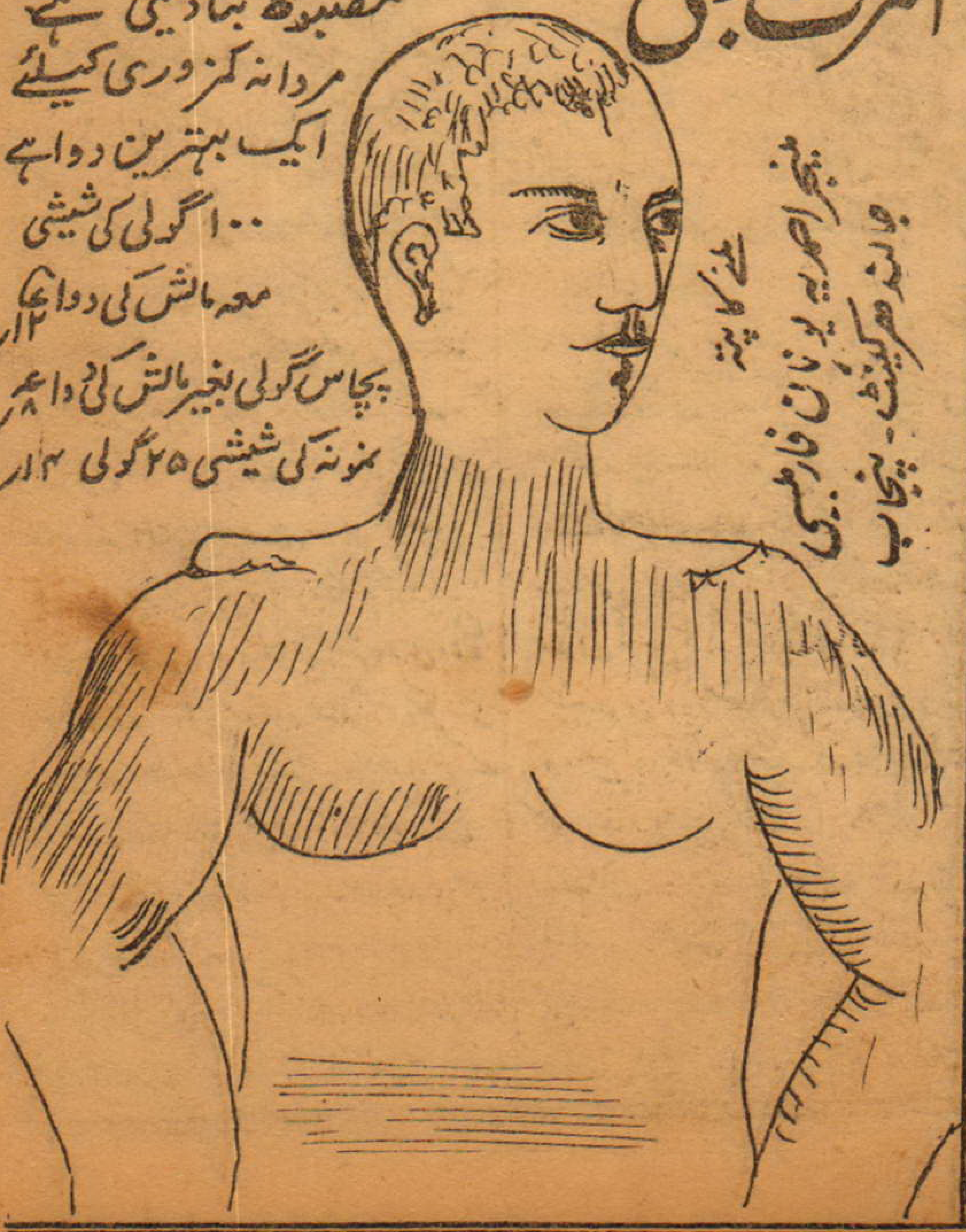

پتہ:- منیجر اصغریہ یونانی دواخانہ فاروقی
جالندھر شہر پنجاب



خدا کے فضل اور رحم کیساتھ

## مسرت

اس میں شک نہیں کہ ہر چیز خدائے تبارک تعالےٰ کے ہی قبضۂ قدرت میں ہے اور وہ جو چاہے کرسکتا ہے۔ تاہم کسی چیز میں بہترین فعل پیدا کرنا بھی یقیناً اسی کے اختیار میں ہے۔ میں اپنی بہنوں کو یقین دلاتی ہوں۔ کہ میری خاندانی دوا جو وسیع تجربہ کے بعد پیش کی جارہی ہے **مسرت** نامی دوا میں خداتعالےٰ نے ایسی تاثیر رکھی ہے۔ کہ اگر اسے حمل کے تیسرے ماہ کے ابتدائی دنوں میں استعمال کیا جائے۔ تو انشاء اللہ لڑکا ہی پیدا ہوگا جن بہنوں کے گھر صرف لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہوں۔ ان کو خدا کا نام لیکر دوا **مسرت** کا استعمال کرنا چاہیئے۔ یقیناً دلی مراد حاصل ہوگی۔ قیمت دوا پانچ روپیہ (صہ)

ملنے کا پتہ۔ لیڈی نجم النساء بیگم احمدی بمقام شاہدرہ - لاہور



## میری پیاری بہنو!

میں آپ کی ہمدردی کی خاطر یہ اشتہار دے رہی ہوں۔ کہ اگر آپ کو کسی قسم کا کوئی پوشیدہ مرض ہے۔ تو خواہ مخواہ فضول ادویات پر روپیہ برباد نہ کریں۔ میرے پاس میری خاندانی مجرب دوا ہے۔ جو عورتوں کے ماہواری ایام کی ہر مرض میں حیرت انگیز اثر ظاہر کرتی ہے۔ ہزاروں میری بہنیں اس دوا کو استعمال کرکے ماہواری ایام کی تکلیفوں سے مکمل صحت حاصل کرچکی ہیں۔ اگر آپ کو ماہواری بیقاعدہ آتے ہیں رک رک کر آتے ہیں یا کم آتے ہیں درد سے آتے ہیں سفید رطوبت خارج ہوتی رہتی ہے کمر درد سر درد رہتا ہے قبض رہتی ہے کام کاج کرنے سے دل دھڑکتا ہے یا سانس پھول جاتا ہے پیٹ میں اپھارہ رہتا ہے تو آپ یقین رکھیئے کہ میری خاندانی مجرب دوا راحت ان جملہ امراض کو دفع کرنے میں اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ قیمت مکمل خوراک یکماہ ۶؍ محصول ۷؍ کل ۱۳؍ ملنے کا پتہ:-

لیڈی نجم النساء بیگم احمدی بمقام شاہدرہ لاہور


... شائع کیا - ایڈیٹر غلام نبی